REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO. R.N. 61/57.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم　　نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم　　وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

REGD. NO. P/GDP-3

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ

ہفت روزہ بدر قادیان

جلد ۲۷　　شمارہ ۳۷

ایڈیٹر:- محمد حفیظ بقاپوری

نائبین:- جاوید اقبال اختر، محمد انعام غوری۔

شرح چندہ
سالانہ ۱۵ روپے
ششماہی ۸ روپے
ممالکِ غیر ۳۰ روپے
فی پرچہ ۳۰ پیسے

THE WEEKLY BADR QADIAN PIN. 143516.

۱۰ شوال ۱۳۹۸ھ　　۱۴ تبوک ۱۳۵۷ ہش　　۱۴ ستمبر ۱۹۷۸ء

اخبارِ احمدیہ

قادیان ۱۱ تبوک (ستمبر)۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق الفضل ربوہ میں شائع شدہ ۲ ستمبر ۷۸ء کی اطلاع مظہر ہے کہ "حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔ الحمد للہ۔" حضور ایدہ اللہ تعالیٰ آج کل لندن میں قیام فرما ہیں۔ اور وہاں اہم دینی و جماعتی امور کی سرانجام دہی میں مصروف ہیں۔ احباب اپنے محبوب امام ہمام کی صحت و سلامتی۔ درازیٔ عمر اور مقاصدِ عالیہ میں فائز المرامی کے لئے دُعائیں جاری رکھیں۔

قادیان ۱۱ تبوک (ستمبر)۔ محترم حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ مورخہ ۷۸/۹/۷ کو آسنور (کشمیر) میں منعقد ہونے والی آل کشمیر احمدیہ مسلم کانفرنس میں شمولیت اور کشمیر کی بعض جماعتوں کے تبلیغی و تربیتی دورہ کی غرض سے روانہ ہو گئے۔ بعد کی اطلاع کے مطابق آپ بخیریت کشمیر پہنچ گئے ہیں۔ محترم صاحبزادہ صاحب کے اہل و عیال و جملہ درویشانِ کرام بفضلہ تعالیٰ خیریت سے ہیں۔ الحمد للہ۔ محترم صاحبزادہ صاحب کی غیر موجودگی میں محترم ملک صلاح الدین صاحب ایم۔ اے قائم مقام امیر مقامی و قائم مقام وکیل الاعلیٰ اور محترم شیخ عبد الحمید صاحب عاجز قائم مقام ناظر اعلیٰ مقرر ہوئے ہیں۔

جن چیزوں پر اسلام کی بناء رکھی گئی ہے وہ ہمارا عقیدہ ہے!

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام بانی سلسلہ احمدیہ

"جن چیزوں پر اسلام کی بناء رکھی گئی ہے وُہ ہمارا عقیدہ ہے۔ اور جس خُدا کی کلام یعنی قرآن کو پنجہ مارنا حکم ہے، ہم اس کو پنجہ مار رہے ہیں۔ اور فاروق رضی اللہ عنہ کی طرح ہماری زبان پر "حَسْبُنَا کِتَابُ اللّٰہِ" ہے..... اور ہم اس بات پر ایمان لاتے ہیں کہ خُدا تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور سیّدنا حضرت محمّد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلّم اُس کے رسُول اور خاتم الانبیاء ہیں۔ اور ہم ایمان لاتے ہیں کہ ملائک حق، اور حشرِ اجساد حق اور روزِ حساب حق اور جنّت حق اور جہنّم حق ہے۔ اور ہم ایمان لاتے ہیں کہ جو کچھ اللہ جلّ شانہٗ نے قرآن شریف میں فرمایا ہے وہ سب بلحاظ بیان مذکورہ بالا حق ہے۔ اور ہم ایمان لاتے ہیں کہ جو شخص شریعتِ اسلام میں سے ایک ذرہ کم کرے یا ترکِ فرائض اور اباحت کی بُنیاد ڈالے وُہ ایمان اور اسلام سے برگشتہ ہے۔

اور ہم اپنی جماعت کو نصیحت کرتے ہیں کہ وہ سچے دل سے اس کلمۂ طیّبہ پر ایمان رکھیں کہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اور اسی پر مریں۔ اور تمام انبیاء اور تمام کتابیں جن کی سچّائی قرآن شریف سے ثابت ہے اُن سب پر ایمان لائیں۔ اور صَوم اور صلوٰۃ اور زکاۃ اور حج اور خدا تعالےٰ اور اس کے رسُول کے مقرر کردہ فرائض کو فرائض سمجھ کر اور تمام منہیات کو منہیات سمجھ کر ٹھیک ٹھیک اِسلام پر کاربند رہوں۔

غرض وہ تمام اُمور جن پر سلفِ صالح کو اعتقادی اور عملی طور پر اجماع تھا اور وہ اُمور جو اہلِ سُنّت کی اجماعی رائے سے اسلام کہلاتے ہیں، اُن سب کا ماننا فرض ہے۔ اور ہم آسمان اور زمین کو اس بات پر گواہ کرتے ہیں کہ یہی ہمارا مذہب ہے۔ اور جو شخص مخالف اس مذہب کے کوئی اور الزام ہم پر لگاتا ہے وُہ تقویٰ اور دیانت کو چھوڑ کر ہم پر افتراء کرتا ہے۔ اور قیامت میں ہمارا اُس پر یہ دعویٰ ہے کہ کب اُس نے ہمارا سینہ چاک کرکے دیکھا ہے، کہ ہم باوجود اپنے اس قول کے دل سے ان اقوال کے مخالف ہیں اَلَا لَعْنَۃُ اللّٰہِ عَلَی الْکَاذِبِیْنَ وَ الْمُفْتَرِیْنَ"

(ایّام الصُّلح صفحہ ۸۶، ۸۷)

ملک صلاح الدین ایم۔اے پرنٹر و پبلشر نے فضلِ عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا۔ پروپرائیٹر: صدر انجمن احمدیہ قادیان۔

خلیفۃ المسیح کی شخصیت فرینکفورٹ میں عوام کی توجہ کا مرکز بنی ہوئی تھی

"حسن و زیبائی امن و آشتی اور شیرینی و مٹھاس سے معمور دنیا کی نوید"

"سو ڈیڑھ سو سال کے اندر اندر سارا یورپ اسلام قبول کر لے گا اور اُسے جنگوں سے نجات مل جائے گی"

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی پریس کانفرنس سے متعلق فرینکفورٹ (مغربی جرمنی) کے مؤقر اخبارات میں شائع ہونے والی تفصیلی خبروں کا اردو ترجمہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مغربی جرمنی کے شہر فرینکفورٹ میں اپنے سہ روزہ قیام کے آخری روز یعنی ۱۴ر اگست کو ہوٹل "فرینکفرٹر ہوف" میں ایک وسیع پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا۔ اس پریس کانفرنس میں ایک درجن سے زائد اخباری نمائندوں اور پریس فوٹوگرافروں نے شرکت کی۔ فرینکفورٹ کے کثیر الاشاعت روزناموں نے جن میں سے بعض کو اپنے اعلیٰ صحافتی معیار کی وجہ سے جرمن پریس میں ایک ممتاز مقام حاصل ہے۔ اس پریس کانفرنس کی خبریں اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے فوٹوز نمایاں طور پر شائع کئے۔ ذیل میں ایسے ہی تین اخباروں کی تفصیلی خبروں کا اردو ترجمہ جو الفضل کی مختلف اشاعتوں میں شائع ہوا ہے، ہدیۂ قارئین کیا جا رہا ہے۔ (ادارہ)

(۱)

فرینکفورٹ کے معروف روزنامے "FRANKFURTER RUNDSC... خبر کے ساتھ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور آپ کے رفقاء کا ایک بڑے سائز کا فوٹو بھی شائع کیا جس میں موٹروں سے اُترنے کے بعد حضور کو مع رفقاء فرینکفورٹ کے ٹاؤن ہال کی طرف بڑھتے ہوئے دکھایا گیا تھا۔ اخبار نے اس فوٹو کے نیچے جو عبارت درج کی اس کا ترجمہ یہ ہے:۔

"اسلامی فرقہ کے (سفید ریش) خلیفہ اور اُن کے رفقاء کونسلر ڈاکٹر کیپرز کی طرف سے دیئے گئے استقبالیہ میں شرکت کے لئے ٹاؤن ہال کی طرف تشریف لے جا رہے ہیں"

عنوانات:۔

روزنامہ مذکور نے پریس کانفرنس کی جو خبر شائع کی وہ نسبتاً مختصر تھی۔ لیکن اس نے اسے نمایاں کرنے کے لئے جہاں اس کے ساتھ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور آپ کے رفقاء کا بڑے سائز کا فوٹو شائع کیا وہاں خبر پر تین علیحدہ علیحدہ جلی عنوان قائم کئے۔ عنوانات کا ترجمہ درجِ ذیل ہے:۔

(۱) اسلامی فرقہ کے سربراہ خلیفۃ المسیح حضرت حافظ مرزا ناصر احمد فرینکفورٹ میں۔

(۲) عفو و درگذر کا خوگر بننے کی نصیحت۔

(۳) ٹاؤن ہال میں استقبالیہ تقریب

[ہمارے نامہ نگار تھامس سٹریچ Thomas Seiterich کے قلم سے]

خبر کا متن:۔

"گزشتہ پیر (۱۴ر اگست ۱۹۷۸ء) کو قبل دوپہر مشرقِ بعید سے آئے ہوئے ایک غیر ملکی اور اجنبی نظر آنے والے مہمان کی شخصیت فرینکفورٹ میں عوام کی توجہ کا مرکز بنی ہوئی تھی۔ یہ تھے مسلمان فرقہ احمدیہ کے رُوحانی سربراہِ اعلیٰ تقدس مآب خلیفۃ المسیح حضرت حافظ مرزا ناصر احمد۔ اس فرقہ کے پیرو زیادہ تر مغربی افریقہ میں پھیلے ہوئے ہیں۔ خلیفۃ المسیح نے اس روز فرینکفورٹ کے مشہور ہوٹل "فرینکفرٹر ہوف" کے ایک علیحدہ سادہ و پُروقار ہال میں پریس کانفرنس طلب کی تھی۔

خلیفۃ المسیح کے بیس کے قریب ساتھیوں کے متبسم چہرے اُس خاص پیغام کے آئینہ دار نظر آ رہے تھے جو اُن کے ذہنوں میں پوشیدہ تھا۔ جبکہ خلیفۃ المسیح خود پریس کانفرنس کے دوران پیغام کی شکل میں ایک پُرمسرت و خوش آیند مستقبل کا مژدہ سُنا رہے تھے۔ آپ نے فرمایا، اہلِ یورپ نے عفو و درگزر سے کام لینا سیکھا ہی نہیں۔ دو عالمی جنگیں اور ان کے نتیجہ میں رُونما ہونے والے واقعات، اس کا کھلا ثبوت ہیں۔ صرف اسلام ہی انہیں عفو و درگزر سے کام لینا سکھا سکتا ہے۔ عمر رسیدہ خلیفۃ المسیح نے جن کی سفید رِیش اور سفید پگڑی اُن کی بزرگی کی آئینہ دار تھی۔ اعلان فرمایا کہ آئندہ سو ڈیڑھ سو سال کے عرصہ میں سارا یورپ اسلام قبول کر لے گا۔ جس کے نتیجہ میں جنگوں کا خاتمہ ہو جائے گا۔

جرمنی میں ایک ہزار کے قریب احمدی ہیں۔ ان کے عقیدہ کے بموجب مسیح کو صلیب پر سے زندہ اتار لیا گیا تھا۔ (بعد ازاں وہ مشرق کی طرف ہجرت کر گئے) وہ برِصغیر کے شمالی علاقہ کشمیر کے ایک شہر میں مدفون ہیں (جہاں اُن کا مقبرہ آج بھی موجود ہے۔) اگرچہ مغربی جرمنی میں احمدیوں کی تعداد صرف ایک ہزار ہے۔ تاہم کوئی اور اسلامی فرقہ اس مُلک میں (اسلام کی تبلیغ و اشاعت کے ضمن میں) اتنا سرگرم نہیں ہے جتنا کہ احمدی ہیں۔

ساری دُنیا میں (تبلیغی اغراض کے ماتحت) سفر کرنے والے خلیفۃ المسیح نے ۱۹۷۶ء میں بھی یہاں یہ اعلان کیا تھا کہ جلد وفاقی جمہوریہ جرمنی اسلام قبول کر لے گا۔ جب آپ سے یہ دریافت کیا گیا کہ جلد سے آپ کی کیا مراد ہے تو آپ نے بہت ہوشیاری اور سمجھداری کا ثبوت دیتے ہوئے جواباً فرمایا کہ "جلد" کا لفظ ایک نسبتی اصطلاح ہے (یعنی اس سے چند دن یا چند سال مراد نہیں ہیں بلکہ مراد مستقبل سے ہے) آپ نے مزید فرمایا، نظر یہ آ رہا ہے کہ خود فرینکفورٹ کا شہر اسلام کے روشن مستقبل میں اپنی جگہ متعین کرنے کی تیاریوں میں مصروف ہے۔

اُسی روز سہ پہر کو شہر کی کونسل کی طرف سے اس کے ایک کونسلر ڈاکٹر ہنس کیپرز (Dr. Hans Küppers) نے ٹاؤن ہال کے ایوانِ شاہی میں منعقدہ ایک استقبالیہ میں خلیفۃ المسیح کو خوش آمدید کہا۔"

[روزنامہ "RUNDSCHAN" ۱۵ر اگست ۱۹۷۸ء]

(۲)

اخبار "اوفن باخ پوسٹ" میں شائع ہونے والی تفصیلی خبر:۔

حضور ایدہ اللہ کا فوٹو

اخبار نے حضور ایدہ اللہ کی پریس کانفرنس کی خبر کو صلا کے اُوپر کے حصہ میں چار کالمی عنوانات کے تحت چار کالم میں پھیلا کر شائع کیا۔ اور اسے حضور ایدہ اللہ کے دو کالمی فوٹو سے مزین کیا جس میں حضور کو پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ فوٹو کو شامل کر کے خبر صفحہ کے پُورے چھ کالموں پر محیط ہے۔ اور صفحہ کے بیشتر حصہ پر پھیلی ہوئی ہے۔

خبر کا عنوان:۔

اخبار نے پریس کانفرنس کی خبر کو جن چار کالمی نہایت جلی عنوانات کے تحت شائع کیا، اُن کا ترجمہ یہ ہے:۔

"مسلمان خلیفہ فرینکفورٹ میں"

"مَیں نے بارہا اپنے خدا کی آواز سُنی ہے"

خبر کا متن:۔

"اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت کرم کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

کل ۱۴ر اگست کو ہوٹل "فرینکفرٹر ہوف" کے کمرہ ۱۱ میں ایک پریس کانفرنس بلائی گئی تھی۔ اس میں ایک مسلمان خلیفہ اور جماعتِ احمدیہ کے روحانی سربراہِ اعلیٰ ۶۹ سالہ حضرت حافظ مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث نے بنی نوعِ انسان کے مستقبل اور اسلامی نقطۂ نگاہ سے دُنیا کے موجودہ مسائل کے حل سے متعلق سوالات کے جواب دیئے۔

پریس کانفرنس میں میزوں کے گرد بیٹھے ہوئے اخبار نویسوں سے تعداد میں پریس فوٹوگرافرز زیادہ تھے۔ تشنہ لبی دُور کرنے کے لئے پھلوں کا رس اور سوڈا واٹر پیش کیا گیا۔ کیونکہ ہادیٔ اسلام محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے (خدائی حکم کے بموجب) شراب کے استعمال کو مسلمانوں کے لئے حرام قرار دے دیا تھا۔ خلیفۃ المسیح فلیش لائٹوں کے درمیان اپنے چار ہمراہیوں کے ساتھ تشریف فرما تھے۔

(آگے دیکھئے صلا پر)

خطبہ جمعہ

ساری دنیا میں اسلام کو غالب کرنے کا بڑا ہی اہم اور مشکل کام ہمارے سپرد کیا گیا ہے

اس کام کی سرانجام دہی میں کسی اور نے ہماری مدد نہیں کرنی۔ ہم نے ہی اپنی خداداد طاقتوں تدبیروں اور مخلصانہ دعاؤں سے کام لینا ہے

ہمیں ان دعاؤں کی ضرورت ہے جو خدا کے فضل کو جذب کریں اور ان اعمال کی ضرورت ہے جو خدا کے نزدیک مقبول ہوں

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ ۷ اخاء ۱۳۴۸ ہش مطابق ۱۷ اکتوبر ۱۹۶۹ء بمقام مسجد مبارک ربوہ

سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے مندرجہ ذیل آیاتِ قرآنیہ کی تلاوت فرمائی:-

مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

(بقرہ آیت ۱۰۶)

وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يَّتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَّيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ۔

(توبہ آیت ۹۸)

وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ

(بقرہ آیت ۱۹۸)

وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ۔ (بقرہ آیت ۱۱۱)

وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ

یونس آیت ۱۰۸)

اس کے بعد فرمایا:-

ہم پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو ذمہ داری عائد کی گئی ہے وہ کوئی معمولی ذمہ داری نہیں بڑا ہی اہم اور

بڑا ہی مشکل کام ہمارے سپرد

کیا گیا ہے اور وہ یہ ہے کہ ساری دنیا میں ہم اسلام کو غالب کریں۔ اسی جدوجہد اور اسی کوشش میں اپنی ان خداداد طاقتوں اور قوتوں، اپنی تدبیر اور اپنی ان مخلصانہ دعاؤں سے جو اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہیں کام لینا ہے کسی غیر نے ہماری مدد نہیں کرنی۔ کسی غیر نے ہم سے تعاون نہیں کرنا۔ اور ہمارے کام کو کامیاب کرنے کے لئے کسی نے ہمارا ساتھ نہیں دینا۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں اسی لئے فرمایا کہ وہ لوگ جو اسلام کے منکر ہیں، مشرکین میں سے ہوں یا اہل کتاب میں سے، وہ ہرگز اس بات کو پسند نہیں کرتے کہ اللہ تعالیٰ نے جو بشارتیں اُمتِ مسلمہ کو دی ہیں ان بشارتوں کی اُمتِ مسلمہ وارث ہو۔ یہاں

محض خیر کا لفظ نہیں کہا گیا

بلکہ اس خیر کا ذکر کیا گیا ہے جو آسمان سے نازل ہوتی ہیں۔ ویسے تو ہر خیر ہی آسمان سے نازل ہوتی ہے لیکن بعض بھلائیاں بعض بہتریاں اور بعض کامیابیاں آسمان سے نازل بھی ہوتی ہیں اور ان کے نزول کی بشارت بھی دی جاتی ہے۔ اور اسی طرف اس آیت میں اشارہ ہے، جو میں نے تلاوت کی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسلام کے غلبہ کے متعلق بڑی عظیم بشارتیں دی ہیں۔ ان بشارتوں کا تعلق آپ کی نشأۃ اُولیٰ سے بھی ہے اور ان کا تعلق آپ کی نشأۃ ثانیہ یعنی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ سے بھی ہے۔

اس آیت میں

اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو اس طرف متوجہ کیا ہے

کہ آسمان سے فیصلہ ہوا کہ اس طرح ہم اپنے دین کو دنیا پر غالب کریں گے۔ آسمان سے بشارت ملی کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے کامل اور سچے متبعین دنیا میں غالب آئیں گے اور اسلام کی حکومت ساری دنیا پر ہوگی۔ یہ لوگ جن کا تعلق مشرکین اور اہل کتاب سے ہے جو اسلام کا انکار کر کے اس کی حقانیت اور صداقت کو تسلیم نہیں کرتے۔ یہ صرف یہ نہیں چاہتے کہ اسلام غالب نہ ہو بلکہ یہ بھی چاہتے ہیں کہ جو باتیں انہیں اللہ کی طرف منسوب کر کے سنائی جاتی ہیں وہ بھی مسلمانوں کے حق میں پوری نہ ہوں اور ان کو یہ پسند نہیں کہ اللہ تعالیٰ کی محبت اور اللہ تعالیٰ کا فضل اور اللہ تعالیٰ کی رحمت نے اسلام کو جو بشارتیں دی ہیں (وہ آسمان سے نازل ہوئیں اور آسمان سے ان کے نتیجہ میں دنیا میں ایک عظیم انقلاب بپا ہونے کا وعدہ ہے) وہ بشارتیں اُمتِ مسلمہ کے حق میں، وہ بشارتیں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے حق میں، وہ بشارتیں آپ کے کامل اور سچے متبعین کے حق میں پوری ہوں۔

پس یہ امید نہیں رکھی جاسکتی کہ جو مشرک یا اہل کتاب میں سے منکرین ہیں ان کی مدد سے مسلمان اس مقصود کو حاصل کر سکیں گے جو مقصود ان کے سامنے رکھا گیا ہے یہی نہیں کہ یہ لوگ کوئی مدد نہیں کریں گے بلکہ مخالفت کریں گے اور اس حد تک ضد سے کام لیں گے کہ نہ صرف انسان کے اپنے منصوبے جو

اللہ تعالیٰ کی ہدایت کے مطابق

وہ بناتا ہے اس کے راستہ میں روڑے اٹکائیں گے۔ بلکہ ان بشارتوں کے رستہ میں بھی روڑے اٹکائیں گے جن کے متعلق یہ دعویٰ کیا گیا ہے کہ وہ آسمان سے آئی ہیں یا جن کے متعلق ان کے دلوں میں یہ شبہ ہے کہ شاید یہ آسمان سے آئی ہوں۔ لیکن اس یقین کے باوجود کہ ان بشارتوں کا انکار نہیں کیا جاسکتا، شبہ میں پڑے ہوئے ہیں اور پھر بھی یہ کوشش کرتے ہیں کہ یہ بشارتیں امتِ مسلمہ کے حق میں پوری نہ ہوں۔

دوسری طرف ایک اور گروہ ہے اور وہ

منافقوں اور سست اعتقاد لوگوں کا گروہ

ہے۔ ان کی کیفیت یہ ہے کہ خود قربانیاں دینے سے گھبراتے ہیں اور نہ صرف یہ کہ قربانیاں نہیں دیتے بلکہ مخلصین کی راہ میں روڑے اٹکاتے ہیں، اور پوری کوشش کرتے ہیں کہ اسلام کامیاب نہ ہو اور اس کوشش کے بعد پھر يَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ وہ اسی انتظار میں ہوتے ہیں کہ ان کی کوششیں کامیاب ہو جائیں گی اور تم گردشِ زمانہ میں پھنس جاؤ گے اور تم پر ایسی مصیبت نازل ہوگی کہ جو چاروں طرف سے گھیرے گی اور جس سے باہر نکلنا ممکن نہیں ہوگا۔ اور پھر اس کے معنی خالی انتظار ہی کے نہیں بلکہ اپنی کوشش کے بعد اپنی اس بد کوشش کے نتیجہ کا انتظار کرتے ہیں اور کوشش ان کی یہی ہوتی ہے کہ کسی طرح تم گردشِ زمانہ میں پھنس جاؤ۔ کسی طرح تم مصیبتوں میں گھر جاؤ۔ اس طرح جکڑے جاؤ ان دکھوں اور ناکامیوں میں کہ کامیابی کی کوئی راہ نہیں نظر نہ آئے۔ باہر نکلنے کا تمہارے لئے کوئی راستہ نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ کہ تمہارے خلاف جن دکھوں یا جن مصیبتوں یا جن ناکامیوں یا جن بدبختیوں کے لئے وہ کوشش کرتے ہیں اور پھر اس انتظار میں رہتے ہیں کہ ان کی کوششیں بارآور ہوں گی۔ ان کی یہ کوششیں بارآور نہ ہوں گی بلکہ ان کے گرد ان کی بدبختی کچھ اس طرح گھیراڈالے گی کہ وہ اس سے باہر نہیں نکل سکیں گے اس لئے کہ

اللہ تعالیٰ سمیع بھی ہے اور علیم بھی ہے

انہیں تو دعاؤں کی طرف کچھ خیال ہی نہیں بے شک اللہ تعالیٰ دعاؤں کو اگر ان میں اخلاص ہو سنتا ہے۔ لیکن یہ دعائیں نہیں کرتے۔ ان کا سارا بھروسہ ان کی اپنی کوششوں پر ہوتا ہے اور جو شخص اللہ تعالیٰ کے مقابلہ میں کھڑا ہوتا ہے اور غرور سے کام لیتا ہے اس کی کوشش کیسے کامیاب ہوسکتی ہے اور اللہ تعالیٰ علیم ہے وہ مومن کے دل کو بھی جانتا ہے اور اس کے اخلاص سے بھی واقف ہے اور وہ منافق کے دل کو بھی جانتا ہے اور اس کے بدخیالات سے بھی واقف ہے اس لئے

يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ

اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے اس کو ہی مخصوص کرتا ہے اور اسے ہی نوازتا ہے جسے وہ پسند کرتا ہے اور جس کی کوشش اس کے حکم اور اس کی رضا کے مطابق ہوتی ہے۔ اور جس کا دل کلیتہً غیر سے خالی ہوتا ہے اور جس کا سینہ صرف اور صرف اپنے ربّ کی محبت سے معمور ہوتا ہے اور چونکہ اللہ تعالیٰ سمیع اور علیم ہے اس لئے کوئی مشرک ہو یا اہل کتاب۔ منکر ہو یا منافق اور سست عقیدہ۔ اس کی کوششیں کامیاب نہیں ہوتیں۔ اس کی خواہشات پوری نہیں ہوتیں بلکہ ان لوگوں کے اعمال ثمر آور ہوتے ہیں جو اپنی دعاؤں سے اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ

کوئی غیر تمہاری مدد کو نہیں آئیگا

کیونکہ تم نے ہر غیر کو انذار اور انتباہ کر دیا ہے کہ ان کے اعمال اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل نہیں کر سکتے۔ ان کا اعتقاد اللہ تعالیٰ کو پسند نہیں ہے۔

تم محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی ظلیت میں نذیر بھی ہو اور تمہارا کام ہے کہ تم منکرین کو اور منافقوں اور سست اعتقاد والوں کو جھنجھوڑتے رہو۔ تم انہیں تنبیہ کرتے رہو۔ تم انہیں جتلاتے رہو کہ جن راہوں پر تم چل رہے ہو وہ اللہ تعالیٰ سے دوری کی راہیں ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے قرب کی راہیں نہیں ہیں۔ تم ان

بتوں کے خلاف جہاد

کرتے ہو جنہیں وہ خدا کا شریک بناتے ہیں تم ان کے ان موٹے نفسوں کے خلاف جہاد کرتے ہو جن کو انہوں نے خدا کا شریک بنالیا ہے۔ تم دلیل کے ساتھ، تم عاجزانہ راہوں کے اختیار کرنے کے خوش ثمر حاصل کرنے کے بعد انہیں بتاتے ہو کہ تمہارا تکبر کسی کام نہیں آئے گا۔ تم ان کے غرور کا سر توڑتے ہو تاکہ ان کی روح اللہ تعالیٰ کے غضب سے محفوظ رہے وہ تم سے محبت کیسے کر سکتے ہیں؟ وہ تمہاری مدد اور نصرت کے لئے کیسے آ سکتے ہیں؟ پس تم نے ہی وہ سب کچھ کرنا ہے جو کرنا ہے۔ تم نے ہی وہ تمام ذمہ داریاں اپنی کوششوں اور اپنی قربانیوں اور اپنی تدبیروں کے ساتھ نبھانی ہیں جو اللہ تعالیٰ نے تم پر ڈالی ہیں۔ اور خدا تعالیٰ کہتا ہے کہ ہم تمہیں یہ بتاتے ہیں کہ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ

یہ یاد رکھو کہ ہر وہ کام جس کے نتیجہ میں آسمان سے خیر نازل ہوتی ہے وہ خدا سے پوشیدہ نہیں رہے گا۔ اس لئے یہ خوف نہیں کہ کوئی حقیقی نیکی یا کوئی مخلصانہ قربانی ضائع ہو جائے گی۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے مگر تمہارے لئے یہ ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جو قابلیتیں اور قوتیں تمہیں عطا کی ہیں۔ تم ان کا صحیح استعمال کرو (وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ) تبھی تمہارے افعال ثمر آور ہوں گے اور وہ اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کریں گے اور جو مخلصانہ کوششیں تم کرو گے (تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ) اللہ تعالیٰ ان کی جزا دے گا۔ ایک تو یہ کہ اس کے علم میں ہوگا اور دوسرے یہ کہ اس کا علم ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے اس لئے تمہاری ہر کوشش بار آور ہوگی۔ اس کا نتیجہ نکلے گا اور اس کے نتیجہ میں تمہارا مقصود تمہیں حاصل ہوگا اور اس کے نتیجہ میں

اسلام کے غلبہ کی راہیں

کھولی جائیں گی۔ اور ایک تو کوئی چیز اللہ تعالیٰ کے علم سے باہر نہیں اور چونکہ ہر چیز اس کے علم میں ہے تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ تمہاری ہر کوشش کا ایک نتیجہ نکلے گا۔ گو یہ صحیح ہے کہ اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ دنیا کے ارادے تمہارے ارادے اور اللہ تعالیٰ کے ارادے موافق نہیں ہیں۔ تمہارا ارادہ یہ ہے کہ تم اپنا سب کچھ قربان کر کے اللہ کے اسلام کو دنیا میں قائم کرو۔ نہ مشرک کا یہ ارادہ ہے اور نہ اہل کتاب میں سے جو منکر ہیں ان کا یہ ارادہ اور خواہش ہے اور نہ منافق اور سست اعتقاد والے کا یہ ارادہ اور خواہش ہے۔ پس

تمہارے اور تمہارے ربّ کے ارادے

ایک شاہراہ پر گامزن ہیں اور منکر اور منافق کے ارادے اور خواہشات اس کے الٹ طرف جارہی ہیں۔ یہ یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ جو تمام قدرتوں کا مالک ہے اور ہر چیز اس کے قادرانہ تصرف میں ہے نتیجہ وہی نکلا کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے۔ دنیا جو چاہے خواہش رکھے دنیا جس طرح چاہے اسلام کے خلاف کوششیں کرے اور کرتی رہے۔ دنیا ہر تدبیر اسلام کے مقابلہ پر کرے۔ دنیا بعض دفعہ اپنی

جہالت کے نتیجہ میں

اپنے بد ارادوں کے حصول کے لئے دعا بھی کرتی ہے سو وہ دعا بھی کرے کہ جو اللہ کا منشاء ہے وہ پورا نہ ہو اور جو ان کا منشاء ہے وہ پورا ہو جائے۔ اس قسم کی دعائیں کرتے ہوئے چاہے ان کے ناک گھس جائیں نہ ان کی تدبیر کامیاب ہوگی نہ ان کی دعائیں ثمر آور ہوں گی اور نہ ان کا کوئی نتیجہ نکلے گا۔ کیونکہ ہر دعا اور ہر سوال اللہ سے جو اس کے ارادہ اور منشاء کے خلاف ہوتا ہے وہ دعا کرنے والے کے منہ پر مار دیا جاتا ہے قبول نہیں ہوتا۔

غرض محض دعا کافی نہیں

اس دعا کی ضرورت ہے

جو اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرنے والی ہو پھر محض تدبیر کافی نہیں۔ ان اعمال کی ضرورت ہے جو مشکور ہوں۔ جن کا اللہ تعالیٰ کوئی نتیجہ نکالے اور وہ ضائع نہ ہوں۔ تو اللہ تعالیٰ نے ان آیات میں فرمایا ہے کہ ایک بڑی ذمہ داری تم پر ڈالی گئی ہے پھر فرماتا ہے کہ تمہاری راہ میں ہر منکر اور منافق اور سست اعتقاد روکیں ڈالے گا۔ پھر کام مشکل بھی ہے۔ اگر یہ لوگ روکیں نہ بھی ڈالتے تب بھی یہ آسان نہ ہوتا۔ ساری دنیا کے دلوں کو خدا اور اس کے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے جیتنا کوئی آسان کام نہیں اگر شیطان روکیں نہ بھی ڈالے تب بھی بڑا مشکل کام ہے لیکن یہاں تو یہ صورت ہے کہ کام مشکل بھی ہے اور ساری دنیا اس کام کی مخالف بھی ہے اور چاہتی یہ ہے کہ ہماری کوششوں کا کوئی نتیجہ نہ نکلے۔ اسلام کو کامیابی اور کامرانی حاصل نہ ہو اور اپنی اس خواہش کو پورا کرنے کے لئے وہ ہر قسم کی تدبیریں کرتے ہیں قربانیاں دیتے ہیں اور اپنے مالوں کو پیش کرتے ہیں۔ مثلاً اسلام کے مقابلہ میں اس وقت صرف عیسائیت ہی جتنی رقم جتنی دولت اور جتنا مال خرچ کر رہی ہے اس کا شاید ہزارواں حصہ بھی جماعت احمدیہ کے پاس نہیں کہ وہ خدا کی راہ میں خرچ کرے۔ غرض مخالفین اسلام کو ناکام کرنے کے لئے ہر قسم کی قربانی دیتے ہیں۔ لاکھوں کی تعداد میں زندگیاں وقف کرتے ہیں اور اربوں کی مقدار میں اموال دیتے ہیں اور صاحب اقتدار لوگوں کی پشت پناہی میں منصوبے باندھتے ہیں۔ لیکن اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ تمہیں گھبرانے کی ضرورت نہیں اگر تمہارے دل میں وہ اخلاص ہو جس سے میں پیار کرتا ہوں۔ اگر

تمہارے اعمال مخلصانہ بنیادوں پر ہوں

جو مجھے پسند ہیں اور جن کو میں قبول کرتا ہوں تو نتیجہ تمہارے حق میں نکلے گا۔ خواہ دنیا جتنا چاہے زور لگالے۔ خواہ منافق اندرونی فتنوں سے ہر قسم کا فساد پیدا کرنے کی کوشش کرے۔ اللہ تعالیٰ مفسد اور منافق کو کبھی کامیابی کی راہ نہیں دکھائے گا۔ لیکن یہ ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں جو مختلف قسم کی قوتیں اور قابلیتیں عطا کی ہیں۔ تم وہ ساری کی ساری خدا کی راہ میں وقف کردو۔ اور پھر تم کہو کہ اے خدا ہم نے اپنی طرف سے جو بھی ہمارا تھا وہ خلوص نیت سے تیرے حضور پیش کر دیا۔ ہمیں معلوم ہے کہ ہم غریب ہیں۔ ہمیں معلوم ہے کہ ہم کمزور ہیں۔ مگر اے خدا ہم نے تیرے دامن کو پکڑا اور ہم اس یقین پر بھی قائم ہیں کہ تو سب قدرتوں والا ہے۔ تو ایسا کر کہ ہماری حقیر کوششیں تیری نظر میں مقبول ہوں اور تیرے وعدے ہماری زندگیوں میں پورے ہوں۔ تاکہ اس دنیا میں ہشاش بشاش تیری جنتوں میں داخل ہو کر تیری دوسری جنتوں میں داخل ہونے کے لئے یہاں سے کوچ کریں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں سمجھ اور توفیق دے

کہ ہم اس مرکزی نقطہ کو سمجھیں کہ یہ ذمہ داری جو ہم پر ڈالی گئی ہے یہ ہم نے ہی نبھانی ہے کسی اور نے آکے نہیں نبھانی اور اس کے لئے ضروری ہے کہ ہم اپنی استعدادوں کی نشوونما اس رنگ میں کریں کہ جس رنگ میں اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ ہم کریں اور اپنی ہر طاقت، اپنی ہر قوت، اپنی ہر استعداد اور قابلیت پر

اللہ تعالیٰ کے اخلاق کا رنگ

چڑھانے کی کوشش کریں بے نفس ہوں اور فنا کی چادر میں خود کو لپیٹ کر اللہ تعالیٰ میں گم ہو جائیں۔ خدا کرے کہ ایسا ہی ہو۔

درخواست دعا: ۱۹۷۴ء کے فسادات میں مکرم ڈاکٹر محمد شریف صاحب ربوہ پر قتل کا ایک ناحق مقدمہ ہے۔ باعزت برات کیلئے (۲) مکرم ملک الطاف الرحمٰن صاحب ریٹائرڈ ایرفورس ایران حال ربوہ عرصہ تین ماہ سے ٹانگوں میں درد کی وجہ سے بیمار ہیں نیز مکرم چوہدری مہر دین صاحب مقیم دوبئی کو عرصہ تین سال سے خارش کی تکلیف ہے ہر دو کی کامل صحت کیلئے (۳) چنیوٹ کے ایک غیر احمدی دوست مکرم میاں محمد نواز صاحب چند پریشانیوں میں مبتلا ہیں انہوں نے احباب جماعت سے دعا کی درخواست کی ہے (۴) خاکسار قادیان میں اپنے قیام کے مبارک ہونے اور اپنے اہل و عیال کی دینی و دنیوی ترقیات کیلئے تمام احباب جماعت اور درویشان کرام سے دعا کی درخواست کرتا ہے۔ خاکسار: ناصر احمد چنیوٹ۔ نزیل قادیان

گوٹن برگ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی پریس کانفرنس اور

اخبارات میں اس کا تفصیلی ذکر!

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز سویڈن کے دارالحکومت سٹاک ہالم سے ۳۱ جولائی ۱۹۷۸ء کی شام کو گوٹن برگ پہنچ گئے۔ یکم اگست بروز منگل حضور ایدہ اللہ نے احمدیہ مشن ہاؤس میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا۔ جس میں سویڈن کے قومی اخبارات نیز قومی اور مقامی ریڈیو کے نمائندوں نے شرکت کی۔ حضور کی اس پریس کانفرنس کی رپورٹ سویڈن کے اخبارات میں بہت نمایاں طور پر شائع ہوئی۔ اخبارات نے حضور ایدہ اللہ کے بڑے سائز کے متعدد فوٹو درج کرنے کے علاوہ حقانیت اسلام سے متعلق حضور کے ارشادات کو شہ سرخیوں کے تحت جلی حروف میں بہت نمایاں طور پر شائع کیا۔ ذیل میں ہم وہاں کے سب سے زیادہ بااثر اخبار روزنامہ ARBETET میں شائع ہونیوالی خبر کی تفصیل اور اس کا ترجمہ جو الفضل مؤرخہ ۲۲ اگست ۱۹۷۸ء میں شائع ہوا ہے ہدیۂ قارئین کر رہے ہیں —— (ادارہ)

سویڈش زبان کے روزنامہ " ARBETET " نے حضور ایدہ اللہ کی پریس کانفرنس کو جس اہتمام سے شائع کیا اس کا اندازہ اس امر سے لگایا جاسکتا ہے کہ اس نے اپنی ۲ اگست کی اشاعت میں صفحہ اول پر تعارف کے رنگ میں حضور ایدہ اللہ کا ۸½ انچ لمبا اور ۵ انچ چوڑا ایک بہت بڑا فوٹو شائع کیا جس میں حضور کو مسجد ناصر گوٹن برگ کے سامنے کھڑے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ اس فوٹو پر اخبار مذکور نے یہ چار کالمی جلی عنوان لگایا :-

"KAMPANJ FÖR KORANEN"

یعنی "اشاعتِ قرآن مہم"

بڑے سائز کے اس نہایت ہی روشن اور پرشکوہ فوٹو کے پہلو میں اس نے ایک علیحدہ کالم میں جلی حروف میں بطور تعارف یہ عبارت درج کی :-

"گوٹن برگ —— صرف خدا تعالےٰ ہی انسانیت کو درپیش مسائل حل کر سکتا ہے۔ اس ضمن میں تمام انسانی کوششیں ناکام ہو چکی ہیں —— یہ ہیں وہ الفاظ جو جماعتِ احمدیہ کے روحانی سربراہِ اعلیٰ حضرت مرزا ناصر احمد نے منگل (یکم اگست) کے روز مسجد ناصر گوٹن برگ میں اخباری نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے فرمایا۔

قرآن مجید کی اشاعت کے لئے حضرت مرزا ناصر احمد نے عالمی سطح پر ایک مؤثر مہم چلا رکھی ہے۔ اس مہم کے تحت قرآن کا دنیا کی تمام زبانوں میں ترجمہ کر کے ہر ملک اور ہر قوم میں پھیلایا جائے گا۔

حضرت مرزا ناصر احمد نے اپنے بیان میں یہ بھی فرمایا کہ انسانیت کی ہر نسل کے مسائل کا حل قرآن میں موجود ہے۔

اندر کے صفحہ پر اخبار مذکور نے حضور ایدہ اللہ کی پریس کانفرنس کی سہ کالمی جلی عنوانات کے تحت جو خبر شائع کی اُسے بھی اس نے (۸½ لمبے اور ۴½ چوڑے) ایک بہت بڑے نمایاں اور روشن فوٹو سے مزین کیا۔ اس فوٹو میں حضور کو پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ اخبار میں شائع ہونے والی خبر کا ترجمہ درج ذیل ہے:-

سہ کالمی عنوانات :-

"مسلمان خلیفہ گوٹن برگ میں"

"اہل سویڈن کی روحانی اقدار میں تنزل کے آثار"

خبر کا متن :-

"گوٹن برگ۔ سویڈش لوگ اگرچہ سخت محنتی انسان ہیں تاہم ان کی روحانی اور اخلاقی اقدار دن بدن انحطاط پذیر ہوتی جا رہی ہیں —— یہ بات گزشتہ منگل (یکم اگست ۱۹۷۸ء) کے روز ایک کروڑ احمدی مسلمانوں کے روحانی پیشوا حضرت مرزا ناصر احمد نے مسجد ناصر گوٹن برگ میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے فرمائی۔

گوٹن برگ میں آپ کی تشریف آوری کا مقصد یہ ہے کہ مسلمانوں کی آسمانی کتاب قرآن مجید کی عالمی پیمانہ پر اشاعت کی مہم کو تیز سے تیز تر کیا جائے۔ اس جماعت نے قرآن مجید کا دنیا بھر میں بولی جانیوالی تمام زبانوں میں تراجم شائع کرنے اور انہیں دنیا میں پھیلانے کا عزم کر رکھا ہے۔

ایک سوال کے جواب میں آپ نے فرمایا میرا پیغام یہی ہے کہ اس وقت انسانیت کو جو مسائل درپیش ہیں ان کا اصل اور حقیقی حل صرف اللہ تعالےٰ ہی عطا کر سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان مسائل کو حل کرنے کی آج تک جتنی انسانی کوششیں بھی کی گئیں وہ ایک ایک کر کے سب ناکام ثابت ہو چکی ہیں۔

آپ نے فرمایا اس زمانہ میں انسانیت کو دو بڑے مسائل درپیش ہیں۔ ان میں سے ایک مسئلہ کا تعلق دنیا کی بڑی اور چھوٹی قوموں کے مابین تعلقات کی نہج متعین کرنا ہے۔ دوسرا مسئلہ انسانی حقوق کی تعیین سے تعلق رکھتا ہے۔

آپ نے کہا اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ہر نسل کے مسائل کا حل بیان کر دیا ہے مزید برآں وہ نئے پیدا ہونے والے مسائل کے حل کو قرآنی تعلیم کی نئی الہامی توجیہات کے ذریعہ اپنے خاص بندوں پر منکشف فرماتا رہتا ہے۔ اس ضمن میں آپ نے واضح فرمایا کہ قرآنی ہدایات کی پرانی تعبیریں اور تفسیریں اس زمانہ کے نئے مسائل حل کرنے کے سلسلہ میں کافی نہیں ہیں۔ اس کے لیئے نئی روشنی اور نئی رہنمائی کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالےٰ ہم (انسانوں) سے کلام کرتا ہے اور ہر زمانہ کی ضرورت کے مطابق قرآنی تعلیمات کی نئی تشریحات و توضیحات منکشف فرماتا ہے۔

حضرت مرزا ناصر احمد صاحب نے پورے وثوق اور یقین کے ساتھ اعلان فرمایا کہ ایک دن دنیا کے تمام لوگ اسلام قبول کرلیں گے۔ آپ نے اس خیال کا اظہار فرمایا کہ ایسا آئندہ ۱۱۵ سال کے اندر اندر ہو جائے گا۔

اس ضمن میں آپ نے واضح فرمایا کہ سوال یہ نہیں ہے کہ لوگوں سے عیسائیت ترک کروا کے انہیں مسلمان بنالیا جائے گا بلکہ جب ہم یہ کہتے ہیں کہ ایک دن ساری دنیا مسلمان ہو جائے گی تو اس سے ہماری مراد یہ ہے کہ اسلام کی پیاری اور حسین تعلیم اپنے باطنی حسن کی وجہ سے ایک دن ساری دنیا کے لوگوں کے دل جیت لے گی۔ اس وقت روئے زمین پر بسنے والے انسانوں کے نظریات میں انقلاب آئے بغیر نہ رہے گا۔

سلسلۂ کلام جاری رکھتے ہوئے آپ نے مزید فرمایا حقیقت یہ ہے کہ مغرب میں اسلام کو غلط سمجھا گیا ہے اسی لئے اس بارہ میں یہاں بہت سی غلط فہمیاں پھیلی ہوئی ہیں۔ اسلام ہرگز جبر و تشدد کا مذہب نہیں ہے۔ بلکہ یہ تو پیار و محبت اور امن و آزادی کا علمبردار مذہب ہے۔

آپ نے خبردار فرمایا کہ اگر ہم اس عالمگیر تباہی سے بچنا چاہتے ہیں جو کرۂ ارض پر منڈلا رہی ہے تو ہمیں انسانوں اور قوموں کے مابین حقیقی مساوات کے قیام کے لئے جدّ و جہد کرنی چاہیئے۔

جماعتِ احمدیہ اس صدی کے اوائل میں معرضِ وجود میں آئی تھی۔ یہ ایک اصلاحی اور تبلیغی جماعت ہے۔ شمالی ہندوستان کے ایک گاؤں میں ایک فردِ واحد نے اس کی بنیاد ڈالی۔ وہ جماعت جو ایک انسان سے شروع ہوئی تھی اس کے اراکین کی تعداد اب ایک کروڑ تک پہنچ چکی ہے۔ اور یہ ساری دنیا میں پھیلی ہوئی ہے۔

حضرت مرزا ناصر احمد اپنے پیروکاروں میں "حضرت خلیفۃ المسیح الثالث" کہلاتے ہیں۔ آپ ۱۹۶۵ء میں جماعت کے خلیفہ منتخب ہوئے تھے۔ آپ بانیٔ سلسلۂ احمدیہ کے بعد ان کے تیسرے جانشین اور تیسرے سربراہِ جماعت ہیں۔"

(سویڈش روزنامہ "آربیتت" گوٹن برگ بابت ۲ اگست ۱۹۷۸ء)

درخواستِ دُعا

میری بیٹی عزیزہ نصرت بیگم بدر B.ED کے امتحان میں بفضلہٖ تعالےٰ سیکنڈ ڈویژن میں کامیاب ہو کر نصرت گرلز ہائی سکول میں بطور ٹیچر ملازم ہو چکی ہے الحمدللہ

احباب جماعت سے عزیزہ کی دینی و دُنیوی ترقیات اور روشن مستقبل کے لئے دُعا کی درخواست ہے۔

اس خوشی میں عزیزہ نے ۵/- روپے شکرانہ فنڈ اور ۵/- روپے اعانتِ بدر میں ادا کئے ہیں۔ جزاہا اللہ تعالےٰ

خاکسار:
محمد دین بدر۔ درویش قادیان

سویڈن کے شہر مالمو میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی تشریف آوری پر

جنوبی سویڈن کے سب سے اہم اخبار "سکونسکا ڈاگ بلادت" کا نوٹ

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز ۳ ر اگست بروز جمعرات، گوٹن برگ سے ڈنمارک کے دارالحکومت کوپن ہیگن تشریف لے جاتے ہوئے راستہ میں جنوبی سویڈن کے شہر مالمو میں چند گھنٹوں کے لئے رُکے تھے تاکہ وہاں کے احمدی احباب سے ملاقات فرما سکیں۔ مالمو میں حضور ایدہ اللہ اور حضرت سیّدہ بیگم صاحبہ مدظلہا کے ورود مسعود پر وہاں کے احمدی احباب اور خواتین نے کثیر تعداد میں جمع ہو کر حضور اور حضرت سیّدہ بیگم صاحبہ کا پُر تپاک استقبال کیا۔

اس موقعہ پر جنوبی سویڈن کے سب سے اہم اور بااثر اخبار روزنامہ "سکونسکا ڈاگ بلادت" (SKOANSKA DAG BLADET) کی خاتون نمائندہ روزمیری سڈیسکا ر نے حضور ایدہ اللہ سے ملاقات کی نیز اس نے احمدی خواتین سے بھی جو ایک علیحدہ کمرہ میں بیٹھی ہوئی تھیں باتیں کیں۔ اس نے اگلے روز ۴ ر اگست ۱۹۷۸ء کے شمارہ میں حضور کی تشریف آوری کی دو کالمی خبر بہت نمایاں طور پر شائع کی۔ اور اسے حضور ایدہ اللہ کے ایک بڑے سائز کے فوٹو کے ساتھ مزیّن کیا۔ خبر کا بامحاورہ اُردو ترجمہ ذیل میں ہدیۂ قارئین ہے —— (اِدارہ)

حضور ایدہ اللہ کا فوٹو :-

اخبار مذکور نے حضور ایدہ اللہ کی بہت روشن اور نمایاں تصویر کے نیچے جلی حروف میں جو عبارت درج کی اس کا ترجمہ یہ ہے :-

"جماعت احمدیہ کے رُوحانی سربراہِ اعلیٰ خلیفۃ المسیح الثالث کی جمعرات کے روز مالمو میں تشریف آوری کے موقع پر آپ کے استقبال کے لئے اس جماعت کی مالمو میں مقیم خواتین بھی آئی ہوئی تھیں۔ لیکن وہ مردوں سے الگ علیحدہ کمرہ میں بیٹھی ہوئی تھیں۔ اخبار کی نمائندہ کو ان خواتین نے بتایا کہ ان کا علیحدہ کمرہ میں بیٹھنا کسی کمتر درجہ کے سلوک کا آئینہ دار نہیں ہے۔"

خبر کا عنوان :-

حضور ایدہ اللہ کے فوٹو کے نیچے اخبار نے جو خبر شائع کی اس پر اس نے حسب ذیل دوہرا عنوان لگایا :-

"خلیفۃ المسیح کی مالمو میں تشریف آوری کے موقع پر مسلمان خواتین بھی آئی ہوئی تھیں"

"ہمارا علیحدہ بیٹھنا کمتر درجہ کے سلوک کا آئینہ دار نہیں"

خبر کا متن :-

"مالمو — جماعت احمدیہ ایک اسلامی تحریک ہے جس کا مرکز پہلے ہندوستان میں تھا۔ کل اس جماعت کے رُوحانی سربراہِ اعلیٰ خلیفۃ المسیح الثالث، جماعت احمدیہ سویڈن کے ایک حصّہ سے ملنے یہاں تشریف لائے۔ لیکن یہاں کی مقامی جماعت احمدیہ کے صرف مرد ہی آپ سے ملاقات کر سکے کیونکہ احمدی خواتین اگرچہ آئی ہوئی تھیں لیکن وہ ایک علیحدہ کمرہ میں بیٹھی ہوئی تھیں۔

خلیفۃ المسیح کا نام حضرت مرزا ناصر احمد ہے۔ آپ ۱۹۶۵ء سے اپنی جماعت کے منتخب امام ہیں اور اس وقت سے جماعت کے رُوحانی سربراہِ اعلیٰ کی حیثیت سے آپ اس منصبِ جلیلہ کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ مالمو میں آپ کے چند گھنٹہ کے قیام کے دوران آپ سے عمومی رنگ میں مذہب کے متعلق، خدا تعالےٰ کی ہستی کے متعلق اور جماعت احمدیہ کے اغراض و مقاصد کے متعلق سوالات دریافت کرنے کا موقع ملا جن کے آپ نے جواب دیئے۔ جماعت احمدیہ کا موجودہ مرکز پاکستان میں ہے۔ یہ جماعت ساری دنیا میں پھیلی ہوئی ہے۔ خلیفۃ المسیح کے بیان کے مطابق دنیا بھر میں اس جماعت کے افراد کی تعداد ایک کروڑ ہے۔ افرادِ جماعت کی مالی قربانیاں اس کی تنظیم اور اس کے استحکام کا موجب ہیں۔

جماعت احمدیہ ایک تبلیغی جماعت ہے (اور ساری دنیا میں تبلیغ اسلام کا فریضہ ادا کرنے میں منہمک ہے) اس جماعت کی تبلیغی مساعی کے نتیجہ میں اب تک پانچ لاکھ عیسائی اسلام قبول کر چکے ہیں۔ اس جماعت کی مساعی کا اصل محور تبلیغ اسلام ہے۔ اس سوال کے جواب میں کہ آپ لوگ تبلیغ کس طرح کرتے ہیں آپ نے فرمایا ہم سڑکوں پر نکل کر تبلیغ نہیں کرتے ہم براہِ راست لوگوں کے دلوں تک پہنچنے کی کوشش کرتے ہیں۔

خلیفۃ المسیح نے خدا تعالےٰ کی ہستی کے متعلق اپنے عقیدہ اور از رُوئے اسلام انسانی حقوق کی بھی وضاحت فرمائی۔ آپ نے بتایا کہ انسانیت کے چار علیحدہ علیحدہ شعبے ہیں۔ جسمانی، ذہنی، ثقافتی اور روحانی۔ ان چاروں شعبوں میں انسانی ترقی کو نقطۂ عروج پر پہنچانے کے لئے ضروری ہے کہ انسان ان سے متعلق اپنے حقوق کو پہچانے کیونکہ کوئی شخص بھی ہمہ جہتی حقوق کا علم حاصل کئے بغیر حقیقی رنگ میں حقوق انسانی کے لئے سعی نہیں کر سکتا۔ ان حقوق کا صحیح علم حاصل کرنے کا واحد ذریعہ اسلام ہی ہے کیونکہ اس نے جملہ حقوق انسانی کو واضح طور پر متعیّن کیا ہے۔ نہ اشتراکیت ہی نے انسانی حقوق کو واضح کیا ہے اور نہ سرمایہ داری نظام نے ہی ان کی تعیین کی ہے۔ سچ بات یہ ہے کہ کوئی دنیوی نظام بھی ہمہ جہتی حقوقِ انسانی کی نشاندہی نہیں کر سکتا۔ حقوقِ انسانی کا صحیح علم خدا تعالیٰ ہی کو ہے جو ہر شئے کا خالق و مالک ہے اور وہی ان کی تعیین کر سکتا ہے۔ اسی لئے حقوقِ انسانی کی تعیین اور نشاندہی کا واحد ذریعہ اسلام ہی ہے۔

مالمو میں چالیس ممبروں کے علاوہ گوٹن برگ، سٹاک ہالم، لنڈ اور ٹین شوینگ میں اس جماعت کے ممبر موجود ہیں۔ اپنے حالیہ دورہ میں خلیفۃ المسیح نے ان سب سے ملاقات کی۔"

(روزنامہ "سکونسکا ڈاگ بلادت" ۴ ر اگست ۱۹۷۸ء صفحہ ۱۵ کالم ۵، ۶، ۷)

اِنگلستان سے

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا احبابِ جماعت کے لئے

عید مبارک اور دُعائیہ پیغام

سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے عید الفطر کے مبارک موقعہ پر از راہِ شفقت، محترم حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان کے نام؛ ایک خصوصی ٹیلیگرام کے ذریعہ قادیان اور جملہ احبابِ جماعتہائے احمدیہ ہندوستان کو عید مبارک کا پیغام ارسال فرماتے ہوئے سب کے حق میں خدا تعالےٰ کی برکات اور افضال کے نزول کے لئے دُعا فرمائی ہے نیز ہمیں تبلیغ اسلام کے اہم فریضہ کی طرف توجہ دلائی ہے۔

مقامی طور پر تو عید کے دن ہی یہ پیغام محترم حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے سنا دیا تھا، احبابِ ہندوستان کے لئے اب اس ٹیلیگرام کا اُردو ترجمہ ذیل میں درج کیا جا رہا ہے :-

"تمام احبابِ جماعت کو محبت بھرا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، اور عید مبارک ہو۔ اللہ تعالےٰ کی خاص برکات و افضال کا نزول آپ سب پر ہو۔ نیز اللہ تعالےٰ آپ لوگوں کو اسلام کی حسین خوبیوں کو پھیلانے کی ہمّت و توفیق دے۔ آمین

خلیفۃ المسیح الثالث"

احبابِ جماعت اپنے پیارے محبوب امام ہمام کی صحت و سلامتی، درازیٔ عمر اور مقاصدِ عالیہ میں فائز المرامی کیلئے دردِ دل سے دُعائیں جاری رکھیں ٭

فرنکفورٹ میں حضور ایدہ اللہ کی پریس کانفرنس (بقیہ صفحہ ۲)

اس سوال کا جواب دیتے ہوئے کہ آپ کے فرنکفورٹ تشریف لانے کا مقصد کیا ہے؟ بزرگ صورت سفید ریش خلیفۃ المسیح نے فرمایا اس شہر میں پہلی مرتبہ میں ۱۹۳۵ء میں آیا تھا۔ اس زمانہ میں میں نے یہاں کے شہریوں کو بہت اچھے انسان پایا۔ آج میں یہاں اس لئے آیا ہوں تا میں آپ تک ایک پیغام پہنچا سکوں۔ میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ جدید تہذیب میں ایک بہت بڑا نقص پیدا ہو چکا ہے۔ اور وہ نقص یا خرابی یہ ہے کہ یہ عفو و درگزر کی صفت سے یکسر معریٰ ہے۔ آپ نے دنیا کی موجودہ حالت کا نقشہ کھینچنے کے بعد بتایا کہ آج انسان انسان کا استحصال کر رہا ہے۔ یہ صورتِ حال ہر طور ختم ہونی چاہیئے۔ انسان کو اپنے ہم جنسوں سے معاملہ کرنے میں عفو و درگزر کی خو اپنے اندر پیدا کرنی چاہیئے بصورتِ دیگر کوئی شخص بھی اس دنیا میں سکون و اطمینان کی زندگی نہیں گزار سکتا۔

آپ نے فرمایا اسلام امن کا مذہب ہے اور اس امر کا علمبردار ہے کہ ہر انسان اس دنیا میں پُر امن زندگی بسر کرے۔ انسان کو انسان سے محبت کرنی سیکھنی چاہیئے یہ صرف اسلام کی تعلیم پر عمل پیرا ہونے سے ہی ممکن ہو سکتا ہے۔

خلیفۃ المسیح نے جن کا نہایت ہی ذہین سر بہت قرینے سے بندھی ہوئی پگڑی سے مزین تھا اور جن کی عینک کے شیشوں کے پیچھے زندگی سے معمور دو روشن آنکھیں چمک رہی تھیں بہت حتمی انداز میں فرمایا مذہب کا تعلق دل سے ہے۔ جہاں تک مذہبی معاملات کا تعلق ہے لوگوں کو اکسا کر برغصّہ کا اظہار نہیں کرنا چاہیئے۔ اسی ضمن میں آپ نے مزید فرمایا کہ اگر مسائل اور معاملات کو اٹیم بم کے ذریعہ حل کرنے کی کوشش کی گئی تو یہ بہت بڑی حماقت اور غیر اخلاقی حرکت ہوگی۔

آپ نے فرمایا ہر ایک کو نرم دلی اور محبت سے لوگوں کے دل جیتنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ انسان اپنے خالق کی طرف لوٹے اور اس سے رہنمائی حاصل کرے۔ میں نے اپنے خدا کی آواز کو بارہا سنا ہے اور اس نے مشکل وقتوں میں خود میری رہنمائی فرمائی ہے) میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ خدا ہے۔ اس کی صفات اور قدرتیں غیر محدود ہیں اور یہ کہ اب صرف اسلام ہی سچا مذہب ہے جسے اُس نے بنی نوع انسان کی رہنمائی اور بھلائی کے لئے بھیجا ہے۔

خلیفۃ المسیح نے دوران گفتگو یہ پیشگوئی بھی کی کہ آئندہ ایک سو سال کے دوران یا زیادہ سے زیادہ ۱۱۵ سال کے اندر اندر سارا یورپ اسلام قبول کرلے گا اور اس کے مختلف ملکوں میں جو قومیں آباد ہیں وہ اسلام پر عمل کرنا شروع کر دیں گی۔ اس امر کا اعلان کرنے میں آپ دراصل بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی ایک پیشگوئی کا ہی اعادہ کر رہے تھے جنہوں نے یہ دعویٰ کیا تھا کہ — "اس تاریکی کے زمانہ کا نور میں ہی ہوں —"

حضرت مرزا غلام احمد مسیح موعودؑ نے ایک دفعہ یہ اعلان فرمایا تھا کہ :-

"خدا نے مجھ پر یہ ظاہر فرمایا ہے کہ آخر توحید کی فتح ہے۔ غیر معبود ہلاک ہوں گے ..... کوئی ان کو بچا نہیں سکتا۔ اور وہ تمام خراب استعدادیں بھی مریں گی جو جھوٹے خداؤں کو تسلیم کر لیتی ہیں۔ نئی زمین ہوگی اور نیا آسمان۔ اب وہ دن نزدیک آتے ہیں جو سچائی کا آفتاب مغرب سے چڑھے گا (یہ وہ پیشگوئی ہے جو خود محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی تھی) اور یورپ کو سچے خدا کا پتہ لگے گا۔"

حضرت مرزا غلام احمد کا قائم کردہ سلسلہ جو سچے اور حقیقی اسلام کو دنیا میں پھیلانے میں مصروف ہے آج سے ۹۰ سال پہلے معرضِ وجود میں آیا تھا۔ آج ان کے پیروؤں کی تعداد ایک کروڑ تک پہنچ چکی ہے۔ ان کے زیادہ تر مراکز مغربی افریقہ اور پاکستان میں ہیں۔ وفاقی جمہوریہ جرمنی میں جماعت احمدیہ کی دو مسجدیں ہیں۔ ان میں سے ایک ہیمبرگ میں ہے اور دوسری فرنکفورٹ میں۔ یہ جماعت ان دونوں مسجدوں کا انتظام چلا رہی ہے اور مغربی جرمنی میں مقیم اپنے ایک ہزار کے قریب پیروؤں کی دیکھ بھال اور ان کی روحانی ضرورتوں کو پورا کرنے میں مصروف ہے۔ ان میں چند درجن جرمن باشندے بھی شامل ہیں۔ جماعت کے مالی وسائل خود اس کے اراکین کے طوعی چندے ہیں جو وہ بطیب خاطر خود ادا کرتے ہیں۔ یہ چندہ ہر فرد کی آمدنی کے سولہویں حصّہ پر مشتمل ہوتا ہے۔ خلیفۃ المسیح نے فرمایا ہم کسی کے آگے ہاتھ نہیں پھیلاتے اور نہ کسی سے امداد کے طالب ہوتے ہیں یہ عادت اقوام عالم میں تو عام ہے لیکن ہماری مذہبی تحریک اس سے یکسر مبرّا ہے۔

جماعت احمدیہ کے روحانی سربراہ اعلیٰ کے پاس تمام سوالوں کا تفصیلی اور ہمہ گیر لیکن خالصۃً روحانی جواب پہلے سے موجود ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر ایک سوال کے جواب میں آپ نے فرمایا کہ اگر عورتیں نہ چاہیں تو ایک مرد چار بیویاں نہیں رکھ سکتا۔ انہیں اس بات کا حق ہے کہ وہ ایسی شادی کرنے سے انکار کردیں انہیں کون مجبور کر سکتا ہے کہ وہ کسی مرد کی دوسری یا تیسری یا چوتھی بیوی بنیں؟ یہ بالکل "احمقانہ بات" ہے کہ عورتوں کو ایک ہی نوعیت کے کام کا مردوں کے مقابلہ میں کم معاوضہ ادا کیا جاتا ہے۔ یہ لفظ پریس کانفرنس میں بار بار استعمال ہوا۔

خلیفۃ المسیح کے سوانحی خاکہ میں مرقوم ہے — "آپ کے ملفوظات اور آپ کی تقاریر علم و عرفان کا خزینہ ہوتی ہیں۔ آپ سب سے اوّل سامعین کو اللہ تعالیٰ کے افضال و انعامات کی طرف متوجہ کرتے ہیں۔ آپ قرآنی علوم و معارف کے بہت بڑے فاضل ہیں۔ آپ کی تقاریر کو علوم و معارف کے ایسے دریا سے تشبیہ دی جاتی ہے جو چھلک چھلک کر اپنے کناروں سے باہر نکلے پڑتا ہو۔ آپ قرآن مجید کی ایک چھوٹی سی آیت کو لے کر اس کی ایسی گہری اور پُر معارف تفسیر بیان کرنے کی اہلیت رکھتے ہیں کہ سامعین آپ کے علم کی وسعت اور گہرائی پر جیسے آپ لٹاتے ہیں ہوتے ہیں ششدر ہوئے بغیر نہیں رہتے۔

سہ پہر کو جماعت احمدیہ کے روحانی سربراہ اعلیٰ کو فرنکفورٹ شہر (جو دریائے مائن کے کنارے واقع ہے) کی اسمبلی کی طرف سے اس کے ایک رکن ڈاکٹر ہنس کیپرز Dr. Hans Kuppers نے خوش آمدید کہا۔

خلیفۃ المسیح ۱۱ اگست سے مسجد نور سے ملحق احمدیہ مشن میں قیام فرما ہیں جو وفاقی جمہوریہ میں جماعت احمدیہ کا مرکز ہے اور یہ علاقہ بابین ہاؤزر لینڈ سٹراسے ۲۵ پر واقع ہے۔ آپ کی فرنکفورٹ میں تشریف آوری کا مقصد حقیقی اسلام کی علمبردار اپنی جماعت کے ان افراد سے ملاقات کرنا تھا جو فرنکفورٹ اور اس کے گرد و نواح میں رہتے ہیں۔"

(تحریر :- رالف ایرچ گراسرتھ)

[اخبار "ادفن باخ پوسٹ" ۱۵ اگست ۱۹۷۸ء صفحہ ۱]

(۳)

"فرنکفرٹر آلگے مائنے زیتونگ" کی خبر

فرنکفورٹ کے ایک اور مشہور و معروف روزنامے FRANKFURTER ALLGEMEIN ZEITUNG نے اس پریس کانفرنس کی خبر کو نہ صرف بہت اہتمام سے شائع کیا بلکہ خبر کا آغاز بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ کے درج ذیل جرمن ترجمہ سے کیا :-

IM NAMEN ALLAHS,
DES GNADIGEN, DES
IMMER BARMHER-
ZIGN.

حضور ایدہ اللہ کا فوٹو :-

اخبار نے خبر کے ساتھ حضور ایدہ اللہ کا جو نمایاں فوٹو شائع کیا اس میں حضور کو پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ اس میں ہمارے جرمن نژاد نومسلم احمدی بھائی جناب ہدایت اللہ ہبش حضور کے ہمراہ ترجمان کی حیثیت سے بیٹھے ہوئے نظر آرہے ہیں۔ فوٹو کے نیچے نوٹ کے طور پر درج ذیل عبارت درج ہے :-

"(فوٹو میں دائیں جانب) حضرت حافظ مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث تشریف فرما ہیں۔ آپ ایک اسلامی فرقہ جماعت احمدیہ کے خلیفہ یعنی روحانی سربراہ ہیں۔ اور فرانکفورٹ کی مقامی جماعت احمدیہ کے اراکین سے ملاقات کرنے یہاں تشریف لائے ہوئے ہیں۔"

خبر کے عناوین اور اس کا متن :-

اخبار مذکور نے پریس کانفرنس کی خبر کو درج ذیل جلی عنوانات کے تحت شائع کیا :-

(۱) "حُسن و زیبائی، امن و آشتی اور شیرینی و مٹھاس سے معمور دنیا کی نوید"

(۲) "فرنکفورٹ میں جماعت احمدیہ کے خلیفہ کی اپنے متبعین سے ملاقات"

خبر کے متن کا کسی قدر تفصیلی مفہوم ذیل میں ہدیۂ قارئین ہے :-

"میں شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد کرم کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

حضرت حافظ مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث نے جو ایک مسلمان مذہبی پیشوا اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے روحانی سربراہ اعلیٰ ہیں۔ اپنے متبعین سے ملاقات کرنے فرینکفورٹ میں تشریف لائے ہوئے ہیں۔ یہ امر دیگر ہے کہ بعض رجعت پسند مسلمان ان کی جماعت کو ایک غیر اسلامی جماعت سمجھتے ہیں۔

خلیفۃ المسیح نے کل ایک پیغام دیا جو نوع انسان اور کرۂ ارض کے ایک خوش آئند مستقبل کی نوید پر مشتمل تھا۔ آپ نے فرمایا صرف اسلام پر عمل پیرا ہو کر ہی بنی نوع انسان حقیقی امن سے ہمکنار ہو سکتے ہیں اور اسلام کو اپنا دستور العمل بنا کر ہی وہ ایکدوسرے کو معاف کرنے اور باہمی تعلقات میں درگذر سے کام لینے کے خوگر بن سکتے ہیں۔ آپ نے اپنے اس پیغام میں بڑے ملکوں اور چھوٹے ملکوں کے مابین اختلافات اور عدم مساوات کو ختم کرنے کی اہمیت پر بھی زور دیا۔

خلیفۃ المسیح نے کسی قدر تأسف کے رنگ میں اس امر کا اظہار کیا کہ آج مغرب میں جو تہذیب رائج ہے اسے کچھ دو اور کچھ لو کے اصول پر مبنی ناروا اور ناگوار مفاہمت پر مبنی تہذیب قرار دیا جا سکتا ہے۔ یہ اسی تہذیب کا ہی اثر ہے کہ کھرا بات کہنے کی جرأت مفقود ہو کر رہ گئی ہے۔ جھوٹی مفاہمت کی خاطر ہر شخص حق اور باطل کو ایک دوسرے کے ساتھ خلط ملط کرنے پر آمادہ نظر آتا ہے۔ ہر شخص اپنے حقوق کا تحفظ چاہتا ہے اور اس کے لئے سرگرداں ہے لیکن عجیب بات یہ ہے کہ کسی کو بھی صحیح طور پر اس بات کا علم نہیں ہے کہ اس کا جائز حق ہے کیا ہے؟

خلیفۃ المسیح نے فرمایا میں اسلام پر ایمان رکھتا ہوں اور اس پر ایمان لانے اور اعتقاد رکھنے کی وجہ یہ ہے کہ اسلام امن کا مذہب ہے اور حقیقی امن کی تعلیم دیتا ہے۔ آپ نے واضح فرمایا مذہب کا تعلق دل اور دماغ سے ہے یعنی جب تک دل مطمئن نہ ہو اور ذہنی طور پر اطمینان حاصل نہ ہو کوئی شخص حقیقی طور پر کسی مذہب کو قبول نہیں کر سکتا۔ اسی لئے مختلف مذاہب کے پیرؤوں کو باہم جھگڑنے اور جبر سے کام لینے کی اجازت نہیں ہونی چاہیئے۔

انہیں دوستانہ ماحول میں باہم تبادلۂ خیال کرنا چاہیئے۔ یہی وجہ ہے کہ اسلام صرف ذہنی اور قلبی طور پر قائل کرنے کے ذریعہ ہی لوگوں کو اپنے دائرہ میں داخل کرنا چاہتا ہے اور خود حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر بہت زور دیا ہے اور اس امر کی تلقین فرمائی ہے کہ اسلام کے محاسن پیش کر کے لوگوں کے دل جیتنے کی کوشش کرو۔

وفاقی جمہوریہ جرمنی میں آجکل دس لاکھ سے اوپر مسلمان رہتے ہیں ان میں سے احمدیوں کی تعداد ایک ہزار کے لگ بھگ ہے۔ البتہ ان میں بعض جرمن نژاد احمدی بھی شامل ہیں۔ اس اصلاحی تحریک کا آغاز ۱۸۸۹ء میں ہوا تھا۔ اب تک دنیا کے ایک کروڑ انسان اس میں داخل ہو چکے ہیں۔ مغربی افریقہ اور پاکستان میں اس کے اہم مراکز قائم ہیں۔ "مسجد نور" جو فرینکفورٹ کے علاقہ بابن ہاؤزر لینڈ سٹرا سے ۲۵ میں واقع ہے اسی جماعت کی عبادت گاہ ہے جہاں یہ لوگ خدائے واحد کی عبادت کرتے ہیں۔

خلیفۃ المسیح نے پیشگوئی کے رنگ میں فرمایا کہ آئندہ ۱۱۵ سال کے اندر اندر یورپ کی آبادی کا معتد بہ حصہ اسلام قبول کر لے گا۔ آپ نے اس خیال کا اظہار قرآنی پیغام کی روشنی میں فرمایا۔ قرآن کا پورا متن اپنی نوجوانی کے زمانہ سے آپ نے حفظ کیا ہوا ہے۔ اسی امر کا ثبوت کہ ایسا ہو کر رہے گا، جماعت احمدیہ کی تدریجی ترقی اور اس کی تعداد میں مسلسل اضافہ سے بھی ملتا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ جب اسلام ساری دنیا پر غالب آ جائے گا۔ تو یہ دنیا حسن و زیبائی، امن اور آشتی اور شیرینی و مٹھاس کی دنیا میں بدل جائے گی۔ تمام بنی نوع انسان پُر مسرت زندگی گذاریں گے، ہر شخص کو اس کی ضرورت کے مطابق ملے گا اور سب کی ہی ضرورتیں پوری ہوں گی۔ جنگوں کا خاتمہ ہو جائے گا۔ تمام لوگ ایکدوسرے کا ہاتھ بٹانے والے اور ایکدوسرے کے معاون و مددگار ہوں گے۔ کوئی بڑی طاقت چھوٹی قوموں کو نہیں دبائے گی اور نہ انہیں تنگ کرے گی۔ اللہ (تعالیٰ) ہی سب قدرت ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے برحق رسول ہیں۔"

(روزنامہ فرینکفرٹر آلگیمائینے زیتونگ" مؤرخہ ۱۵ اگست ۱۹۷۸ء)

اخبارِ قادیان

• - محترم مولوی محمد حفیظ صاحب بقاپوری ایڈیٹر ہفت روزہ بدر نا حال بغرض علاج لدھیانہ میں مقیم ہیں۔ موصوف کیلئے درخواست دعا دوسری جگہ ملاحظہ فرمائیں۔

• - محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کے ہمراہ مکرم مولانا شریف احمد صاحب امینی ناظر دعوۃ و تبلیغ اور مکرم مولوی عنایت اللہ صاحب منڈاشی بھی مؤرخہ ۹/۷ کو آسنور (کشمیر) میں منعقد ہو رہی احمدیہ مسلم کانفرنس میں شرکت کے لئے روانہ ہو گئے۔ قادیان میں مکرم مولانا شریف احمد صاحب امینی کی غیر موجودگی میں مکرم مولوی محمد کریم الدین صاحب شاہد بخاری شریف کا درس دے رہے ہیں

• - مکرم مولانا بشیر احمد صاحب فاضل عید سے قبل دہلی تشریف لے گئے ہیں اور وہیں سے آپ نے پونچھ کانفرنس میں شرکت کیلئے جانا تھا۔ جبکہ قادیان سے مؤرخہ ۹/۶ کو مکرم مولوی حکیم محمد دین صاحب مدرس مدرسہ احمدیہ اور مکرم مولوی بشیر احمد صاحب خادم چارکوٹ (پونچھ) میں منعقد ہو رہی کانفرنس میں شرکت کیلئے روانہ ہوئے ہیں۔

• - محترم مولانا محمد ابراہیم صاحب فاضل قادیانی بوجہ پیرانہ سالی کافی کمزور ہو گئے ہیں۔ گذشتہ دنوں ان کے سر پر ایک پھوڑا (کاربنکل) نکل آیا لیکن وہ از خود نہ پھوٹ سکا۔ مؤرخہ ۹/۱۱ کو مقامی ڈاکٹر جناب کیدارناتھ صاحب کی ڈسپنسری میں لے جا کر اپریشن کرایا گیا اور علاج جاری ہے۔ احباب محترم موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

• - گذشتہ دنوں پنجاب ایجوکیشن بورڈ کی طرف سے میٹرک کا نتیجہ نکلا۔ عزیز اسرائیل احمد ابن مکرم مولوی خورشید احمد صاحب پربھاکر۔ عزیز عبد الباسط ابن مکرم مولانا محمد حفیظ صاحب بقاپوری اور عزیز منیر احمد طاہر ابن مکرم مولوی بشیر احمد صاحب بانگرودی کامیاب ہوئے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لئے یہ کامیابی ہر لحاظ سے بابرکت کرے آمین۔

درخواست ہائے دعا

(۱) خاکسار کافی دیر بیمار رہنے کے بعد اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے کچھ چلنے پھرنے کے قابل ہوا ہے لیکن ابھی کمزوری بہت ہے میری کامل صحت کیلئے دعا کی درخواست ہے نیز میری بیٹی عزیزہ فریدہ عفت کو امسال امرتسر کالج میں بی ایڈ میں داخلہ مل گیا ہے۔ عزیزہ کی نمایاں کامیابی اور روشن مستقبل کے لئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ خاکسار: محمد عمر علی۔ مدرس مدرسہ احمدیہ قادیان

(۲) میری بیٹی سیّدہ امۃ القدوس نے اس سال ایم اے ہندی فائنل کا امتحان سیکنڈ ڈویژن میں اور چھوٹی بیٹی عزیزہ سیّدہ امۃ النصیر نے پری یونیورسٹی کا امتحان پاس کیا ہے الحمد للہ۔ اس خوشی میں بطور شکرانہ مبلغ ۵/- روپے مساجد فنڈ اور ۵/- روپے اعانت بدر میں ادا کئے گئے ہیں۔ احباب جماعت سے بچیوں کی اس کامیابی کے ہر جہت سے بابرکت ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ خاکسار: سیّد شجاعت علی۔ سانتیر ترن

(۳) مکرم ڈاکٹر سیّد محمد یونس صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بھاگلپور کے منجھلے بھائی مکرم سیّد محمد داؤد صاحب جو حکومت پاکستان کی طرف سے جارڈن میں انجنیئر کے عہدہ پر فائز کئے گئے ہیں، ان دنوں اچانک کافی بیمار ہو گئے ہیں۔ ڈاکٹروں نے آرام کرنے کا مشورہ دیا ہے۔ محترم ڈاکٹر صاحب موصوف نے تمام احباب جماعت سے اپنے بھائی کی شفایابی کے لئے خصوصی دعا کی درخواست کی ہے۔ نیز موصوف اپنی جملہ پریشانیوں کے ازالہ کے لئے بھی دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

خاکسار: جلال الدین نیّر۔ انسپکٹر بیت المال قادیان

(۴) والدہ عبد المنان صاحب قریشی مانٹریال (کنیڈا) سے اپنی بیٹی عزیزہ امۃ الباسط کی شادی کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست کرتی ہیں۔ ان کی شادی بشارت احمد صاحب بٹ نیر دہلی سے حال ہی میں ہوئی ہے۔ مکرم محمد عبد اللہ صاحب نائیک خضر آف آسنور (کشمیر) کی بیٹی امید سے ہے صحت و سلامتی کے ساتھ فراغت پانے کیلئے دعا کی درخواست ہے موصوفہ نے ۱۲/- روپے درویش فنڈ میں ادا کئے ہیں۔ ناظر بیت المال آمد قادیان

آخری قسط

اہلِ ہنود کی مقدس کتاب

بھوشیہ مہاپران میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ہندوستان کے علاقہ کشمیر، تبت و لداخ میں آمد کا ذکر اور راجہ شالی باہن سے اُن کا مذاکرہ!

از مکرم مولوی بشیر احمد صاحب دہلوی فاضل ناظر امور عامہ قادیان

ان شلوکوں سے قبل شلوک نمبر تا ۱۷ میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ اس ادھیائے میں بھارت کی مختلف اٹھارہ (۱۸) حکومتوں کا بیان کیا جاتا ہے۔ اگے اندر پرستھ۔ پانچال۔ مہاراشٹر۔ دراوڑ وغیرہ ۱۸ علاقے بیان کر کے لکھا ہے کہ ان علاقوں میں جہاں مختلف حکومتیں تھیں۔ وہاں زبانیں بھی کئی ایک بولی جاتی تھیں۔ اور کئی مذاہب کے بانی بھی ان علاقوں میں ہوتے تھے۔ اور یہ صورت ایک سو سال تک رہی۔ پھر ایک پر ایسا وقت آیا کہ یہاں دھرم کا ناش (تباہی) ہونا شروع ہوا۔ تو بہت سے باہر لوگ آریہ دیش میں آ گئے۔ یہ آنے والے کچھ ہمالیہ پہاڑ کی طرف سے آئے اور کچھ سندھ دریا پار کر کے آریہ ورت (بھارت) میں آ گئے۔ اور آریہ ورت کے لوگوں کو لوٹ کر واپس چلے گئے۔ اور آگے شلوک نمبر ۱۷ سے یہ بیان شروع ہوتا ہے۔ شالی باہن راجہ ہوا۔ جسے بکرما ادتیہ (BAKRAMAJDITTYA) کا پوتا بتایا گیا ہے۔ جو اپنے باپ کے بعد گدی پر بیٹھا تھا۔ شلوک نمبر ۱۸ میں اسی راجہ کے متعلق بتایا گیا ہے۔ کہ اس نے چین تک مار کی تھی۔ اور تبت دیش کو جیت لیا تھا۔ اسی طرح ہندوستان کی شمال جنوبی سرحد پر داہلک نام کے لوگ تھے۔ جو ظالم اور لالچی تھے۔ ان کو بھی فتح کیا۔ یہ علاقہ بھی نیپال اور تبت کا علاقہ ہے۔ شلوک نمبر ۲ سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ آریہ اس وقت ہندوستان میں نئے نئے آئے تھے۔ اور وادیٔ سندھ کے قریب زیادہ آباد تھے۔ شلوک نمبر ۲۱ میں شالی باہن کو ساکا قوم کا راجہ کہا ہے۔ ساکا قوم چین اور ہندوستان کے درمیان تبت کے علاقہ میں آباد تھی۔ جس کو شالی باہن نے فتح کیا تھا۔ اور شلوک نمبر ۲۲ میں لکھا ہے کہ ہونی دیش کے درمیان پہاڑ میں ایک خوبصورت آدمی کو دیکھا۔

ہون جاتی کے متعلق تاریخ میں لکھا ہے کہ یہ پرانی منگول قوم تھی جو کچھ عرصہ تک ایشیا اور یورپ کے دیشوں پر حملہ کرتی تھی۔ اور بعض تاریخوں میں لکھا ہے کہ چین کے شمال مغرب میں یہ قوم آباد تھی۔ اور چین، تبت اور ہندوستان تک حملے کرتی تھی۔ اوپر یہ جو بیان ہوا ہے کہ یہاں دھرم کا ناش ہونے پر سندھ دریا کی طرف اور ہمالیہ کی طرف سے آ کر بھارت میں آتے اور آریہ ورت کے لوگوں کو انہوں نے لوٹا۔ یہ ہون جاتی (منگول قوم) کے لوگوں کا ہی ذکر معلوم ہوتا ہے۔ ہمالیہ کی طرف سے آنے والے لوگ یہی ہون جاتی کے تھے۔ اور ممکن ہے کہ جب یہ لوگ واپس لوٹے تو سارے لوگ واپس نہ گئے ہوں۔ اور ہمالیہ کے قریب تبت اور لداخ وغیرہ کے علاقہ میں کچھ ہون جاتی کے لوگ آباد ہو گئے ہوں۔ اور ان کی آبادی کی وجہ سے یہ جگہ ہون دیش نام سے اس وقت مشہور ہو۔ یہ جگہ بہرحال لداخ وغیرہ کا علاقہ ہے۔ جہاں شالی باہن راجہ کی ملاقات حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے ہوئی۔ اور راجہ شالی باہن نے آپ کو دیکھا تو آپ خوبصورت تھے۔ نیز لکھا ہے آپ کا رنگ گورا تھا۔ ان الفاظ سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس بیان کی تصدیق ہوتی ہے کہ حال ہی میں ایک سکہ ملا ہے جس پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نام پالی تحریر میں مرقوم ہے۔ اور یہ سکہ حضرت مسیح کے زمانہ کا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت مسیح علیہ السلام نے اس ملک میں آکر شاہانہ عزت پائی۔ (مسیح ہندوستان میں صفحہ ۵۱)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے جب راجہ نے دریافت کیا کہ آپ کون ہیں تو انہوں نے اپنے آپ کو بائیبل کے محاورہ کے مطابق خدا کا بیٹا کہا۔ ایشو پترہ اہم (EASH PUTRU AHAM) میں خدا کا بیٹا ہوں۔ اور یہودیوں نے اس وجہ سے ان کی مخالفت کی تھی کہ یہ اپنے آپ کو خدا کا بیٹا کہتا ہے۔ چنانچہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے یہودیوں سے کہا تھا کہ

"میں نے اپنے باپ کے بہت سے اچھے کام دکھلائے ہیں۔ ان میں سے کس کام کے لئے تم مجھے سنگسار کرتے ہو۔

یہودیوں نے اسے جواب دیا۔ اور کہا کہ اچھے کام کے لئے نہیں بلکہ اس لئے تجھے سنگسار کرتے ہیں کہ تو کفر بکتا ہے اور انسان ہو کے اپنے تئیں خدا بتلاتا ہے۔ یسوع نے انہیں جواب دیا کیا تمہاری شریعت میں یہ نہیں لکھا کہ میں نے کہا کہ تم خدا ہو جبکہ اس نے انہیں جن کے پاس خدا کا کلام آیا خدا کہا۔ اور ممکن نہیں کہ کتاب باطل ٹھہرے۔ جسے خدا نے مخصوص کیا اور جہاں میں بھیجا۔ کہتے ہو کہ تو کفر بکتا ہے کہ میں نے کہا میں خدا کا بیٹا ہوں"

(یوحنا باب ۱۰ آیت ۳۰-۲۹)

اس کے بعد شالی باہن راجہ کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے بتایا کہ میں کنواری عورت کے پیٹ سے پیدا ہوا ہوں۔ اور میرا نام عیسیٰ مسیح ہے۔ اور ملیچھ دیش میں مسیح بن کر آیا تھا۔ وہاں کے لوگ نیکی سے دور ہو گئے تھے۔ اور میں حق و صداقت کا پیغام لے کر ان کے پاس آیا تھا۔ انہوں نے میری مخالفت کی ہے۔

پرانوں میں اور سنسکرت زبان میں ملیچھ کا لفظ ان لوگوں اور علاقوں کے لئے استعمال کیا گیا ہے جو ہندوستان کی حدود سے باہر کے ہوں۔ وہ کوئی بھی دیش ہو ملیچھ دیش۔ ہندوستان کے علاوہ کوئی دوسرا دیش۔ آریہ لوگ بھی چونکہ باہر سے آئے تھے اسلئے شروع میں ان کو ملیچھ آریہ کہا جاتا تھا۔ اور آخر میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے راجہ کو بتایا کہ میری تعلیم یہ ہے کہ اپنے دل کو پاک اور صاف کر کے خدا تعالیٰ کی یاد میں لگ جائیں اور سچ اور عدل و انصاف کو قائم کریں۔ اور میں جو مسیح ہوا اسی طریقہ سے خدا کی عبادت کر کے مسیحیت کو پایا ہوا۔

اس تعلیم سے پتہ چلتا ہے کہ ان کا پہلے یہ کہنا کہ میں خدا کا بیٹا ہوں وہ بائیبل کے محاورہ کے مطابق روحانی رنگ میں تھا۔ ورنہ انہوں نے خالص توحید کی تعلیم دی۔ نیز یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ حضرت علیہ السلام کی لداخ، تبت وغیرہ میں آمد واقعہ صلیب کے بعد ہوئی ہے۔ کیونکہ ملیچھ دیش میں آپ کی مخالفت ہوئی۔ اور وہاں سے نکلنے پر ان کو مجبور کر دیا گیا۔ اس لئے بعض لوگوں کا یہ کہنا کہ حضرت مسیح علیہ السلام ہندوستان لداخ وغیرہ پہنچ کر آئے ہیں درست نہیں۔ آپ اس علاقہ میں اس وقت آئے جب یہودیوں نے آپ کی مخالفت کی اور واقع صلیب آپ کو پیش آ چکا تھا۔ اور پھر آپ نے تکلیف اور ان کے علاقوں میں جانے کا فیصلہ کیا۔

یہ تعلیم سن کر اس راجہ نے ملیچھوں کے قابل عزت اس انسان کو اس جگہ پر قائم رہنے دیا تھا اور راجہ واپس چلا گیا۔ اور اس کے ساٹھ سال بعد فوت ہوا۔ گویا حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے جس مقام پر راجہ سے ملاقات ہوئی عیسیٰ علیہ السلام وہیں رہے۔ کچھ عرصہ قیام پذیر رہے۔ چنانچہ بعد کے تاریخی واقعات اس امر کے گواہ ہیں۔ چنانچہ جن ایام میں اللہ تعالیٰ سے خبر پا کر حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس تحقیق میں مصروف تھے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کشمیر، تبت، لداخ وغیرہ کے علاقوں میں آئے ہیں انہی ایام میں یعنی ۱۸۷۸ء میں روسی سیاح نکولس نوٹو وچ نامی ہندوستان و کشمیر کی سیاحت کرتے ہوئے ملک تبت میں پہنچا اور وہاں جا کر بدھ مذہب کی خانقاہوں اور کتب خانوں کو دیکھا۔ اور ان کے LAMAS سے ملاقات کی۔ اور ایک لامہ (LAMA) سے اُسے یہ اتفاقاً معلوم ہوا کہ عیسیٰ علیہ السلام کی سوانح عمری بدھ مذہب کے قدیم کتب خانوں میں لکھی ہوئی موجود ہے۔ اور یہ سن کر اس نے مزید جستجو کی اور پتہ چلا کہ شہر ہمس کے کتب خانہ میں مسیح کی سوانح عمری موجود ہے۔ سیاح نکولس وہاں پہنچا۔ اور ایک ترجمان کی مدد سے اس کا ترجمہ کیا گیا۔ یہ ترجمہ پہلے فرانسیسی زبان میں شائع ہوا۔ اور بعد میں انگریزی میں شائع ہوا۔

اسی سلسلہ میں ۱۹۶۲ء کے ہندوستانی اخبارات میں ایک اہم خبر ان الفاظ میں شائع ہوئی تھی "ایک روسی سفیر نکولس جو انیسویں صدی میں لداخ آیا تھا اس کا بیان ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام لداخ آئے تھے۔ یہ روسی سفیر ایک بدھ شہر میں ٹھہرا تھا۔ نکولس کو بعض انیس سو سال پرانے مسودے ملے۔ جن سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے لداخ آنے کی تصدیق ہوتی ہے۔ جب انہوں نے واپس جا کر یورپ میں اس تصدیق کو شائع کرنا چاہا تو پادریوں نے ایسا کرنے کی اجازت نہ دی۔ آخر روسی سفیر نے امریکہ جا کر اپنا سفرنامہ شائع کیا۔ اس کا انکشاف لارڈ کونسل کی پرتی نے ۱۹۵۸ء امریکہ پہنچنے کے بعد مکمل پڑتال کرنے کے لئے کیا تھا" (روزنامہ پرتاپ نئی دہلی ۹ جنوری ۱۹۶۴ء)

ہندوستان کے سابق وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو اپنی مشہور کتاب تاریخ عالم کی جھلکیاں (Glimpses of world history) میں لکھتے ہیں (صفحہ ۸۴ ایڈیشن ۱۹۶۲ء) تمام وسطی ایشیا، کشمیر، لداخ، تبت اور اس طرح اس سے شمالی علاقوں

چوہدری فیض احمد صاحب گجراتی کی وفات پر

قرار دادہائے تعزیت

(١) کارکنان نظارت بیت المال آمد

ہم تمام کارکنان نظارت بیت المال آمد صدر انجمن احمدیہ قادیان اپنے نہایت شفیق۔ دلی ہمدرد اور قابل احترام ناظر محترم چوہدری فیض احمد صاحب گجراتی کے نہایت درجہ اندوہناک اور ناگہانی انتقال پُر ملال پر گہرے رنج اور غم کا اظہار کرتے ہیں۔ محترم چوہدری صاحب موصوف اپنی باذوق علمی و ادبی صلاحیتوں اور غیر معمولی انتظامی سوجھ بوجھ کے باعث اگرچہ تمام جماعت کے لئے ہی ایک انتہائی قیمتی اور مفید وجود کی حیثیت رکھتے تھے اور آپ کے لطف و عنایات کا چشمۂ فیضان اپنوں اور بیگانوں اہل کسی و ناکس کے لئے یکساں طور سے جاری رہا۔ مگر صدر انجمن احمدیہ کے ایک اہم ترین صیغہ کے نگران ہونے کی حیثیت سے اپنے ماتحت کارکنان کے تئیں آپ کے دل میں محبت و شفقت اور گہری دلی ہمدردی کا جو بیکراں سمندر موجزن تھا وہ کچھ نرالی ہی شان کا حامل تھا۔ یہی وجہ تھی کہ دفتری اور انتظامی امور کی انجام دہی کے سلسلہ میں آپ نے اپنے کسی کارکن کے دل میں کبھی ایسا احساس پیدا نہیں ہونے دیا جو افسری اور ماتحتی کے فرق کو نمایاں کرتا ہو۔ انتظامی معاملات میں جہاں آپ نے حتی الامکان چشم پوشی اور درگذر سے کام لیا وہاں اپنے اور ماتحت کارکنان کے درمیان ہمیشہ ہی بے مہا تعلقات سے عاری ایک دوستانہ ماحول برقرار رکھنے کی کوشش فرمائی تاکہ تمام کارکنان اپنے ذوقی مسائل کو بھی بلا جھجک آپ کے سامنے رکھ کر ان کے حل کے سلسلہ میں مفید رہنمائی حاصل کر سکیں اور پوری طرح ذہنی یکسوئی کے ساتھ اپنے اپنے مفوضہ فرائض کو خوش اسلوبی کے ساتھ ادا کر سکیں۔

بیرونی جماعتوں کے عہدیداران اور احباب کے ساتھ خط و کتابت کے سلسلہ میں بھی آپ نے ایک ایسے اسلوب نگارش کی طرح ڈالی جس میں خلوص و ہمدردی اور محبت و اپنائیت کی جھلک نمایاں نظر آتی تھی۔

اپنی برائے نام ابتدائی تعلیم کے باوجود آپ نے جس طور سے انتظامی لائن میں ایک اہم اور نمایاں مقام حاصل کیا وہ نہ صرف ہمارے لئے بلکہ ہر احمدی کے لئے مشعل راہ کی حیثیت رکھتا ہے۔

وسیع و گہرا مطالعہ۔ بلند پایہ انداز فکر۔ بے مثال وسعت تخیل۔ اعلیٰ درجہ کی علمی و ادبی صلاحیتیں غیر معمولی انتظامی استعداد۔ قابل رشک ذوق سلیم۔ پُر مزاح برجستہ انداز گفتگو۔ حسن و نفاست پسند طبیعت۔ بادقار وضع قطع۔ شائستہ نشست و برخاست اور غایت درجہ درگذر و چشم پوشی وہ اہم عناصر تھے جن سے مل کر محترم چوہدری صاحب موصوف کی دلکش و دلنواز شخصیت کی تشکیل ہوئی تھی۔ افسوس کہ اس سانحۂ ارتحال کے نتیجہ میں ہم ایک ہمہ گیر اور بے شمار منفرد صفات کی حامل شخصیت سے محروم ہو گئے ہے

جانے والے سب سے پیارا
اُسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

یہ سانحۂ ارتحال اگرچہ ہماری قوت برداشت پر بار گراں ہے تاہم راضی بہ رضاء الٰہی ہونے کے سوا کوئی چارہ بھی نہیں۔ لہذا اس موقعہ پر انتہائی صبر و ضبط سے کام لیتے ہوئے ہم خدا اور اسی کے محبوب رسول کے الفاظ میں یہ کہہ سکتے ہیں:

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ العین تدمع والقلب یحزن ولا نقول الا ما یرضی بہ ربنا۔

اور اپنے محزون و غمگین دل سے اس سانحۂ ارتحال پر محترم چوہدری فیض احمد صاحب گجراتی مرحوم کی سوگوار اہلیہ محترمہ سعیدہ محبوب صاحبہ ہیڈ مسٹرس نصرت گرلز سکول۔ آپ کی تینوں عزیز صاحبزادیوں اور جملہ لواحقین کی خدمت میں گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے دلی ہمدردی اور تعزیت پیش کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے تمام پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دیتے ہوئے ان کا خود کفیل و کارساز ہو اور محترم چوہدری صاحب موصوف کی بیش قیمت قربانیوں اور اہم ترین و دیرینہ خدمات سلسلہ کو شرف قبولیت بخشتے ہوئے انہیں اپنے قرب خاص میں بلند ترین مقام عطا فرماتے۔ آمین۔ اللھم اغفر لہ وارحمہ برحمتک یا ارحم الراحمین۔

رحمتیں ہر گام پہ تیری نگاہ بانی کریں

ہم ہیں آزردہ و غمگین
کارکنان نظارت بیت المال آمد
صدر انجمن احمدیہ قادیان

(٢) انجمن احمدیہ وقف جدید

رپورٹ مکرم انچارج صاحب وقف جدید قادیان کہ گہرے رنج کے ساتھ یہ امر ریکارڈ کرنے کے لئے پیش کیا جاتا ہے کہ مورخہ ٢٨ اگست ١٩٧٧ء کو محترم چوہدری فیض احمد صاحب گجراتی ناظر بیت المال آمد وفات پا گئے ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

ان کو سنہ ١٩٤٧ء میں قادیان آکر درویشی دور میں لمبا عرصہ جنرل سیکرٹری لوکل انجمن احمدیہ۔ انچارج دفتر تحریک جدید۔ معاون ناظر۔ ناظم جائیداد۔ سیکرٹری بہشتی مقبرہ اور بالآخر ناظر بیت المال آمد کامیاب خدمت سلسلہ کی توفیق ملی۔ آپ بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔ اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ایسے مفید وجود کے انتقال سے ایک بہت بڑا خلا پیدا ہو گیا ہے۔

پیش ہو کر طے ہوا کہ مجلس ہذا دعا کرتی ہے کہ:

(١) اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے۔ اور ان کے درجات بلند فرمائے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ اور ان کا حامی و ناصر ہو۔ آمین۔

(٢) اس تعزیتی ریزولیوشن کی نقول نظارت خدمت درویشاں۔ مرحوم کے اقارب اور اخبارات سلسلہ کو بھجوائی جائیں۔

(٣) ان کے علاوہ جماعت احمدیہ کشمیر۔ جماعت احمدیہ یادگیر۔ جماعت احمدیہ حیدرآباد اور مجلس خدام الاحمدیہ یاری پورہ کی طرف سے بھی تعزیتی قرار دادیں موصول ہوئی ہیں۔

کلکتہ میں شادی کی ایک تقریب

عزیزہ محترمہ سعیدہ بانو صاحبہ ہمشیرہ مکرم شہزادہ پرویز صاحب ابن مکرم میاں محمد سعید صاحب دہلوی کا نکاح عزیزم محترم لقمان جہانگیر صاحب ابن محترم میاں محمد بشیر صاحب سہگل مرحوم سے پانچ ہزار روپیہ حق مہر کے عوض ٥ جولائی کو مکرم مولوی اسد اللہ احمد صاحب ظفر مبلغ انچارج کلکتہ نے سی۔ ایم۔ ڈی۔ اے ہال کلکتہ میں پڑھا۔ اور دوسرے روز دعوت ولیمہ اسی ہال میں کی گئی۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس رشتہ کو ہر طرح دونوں خاندانوں کے لئے بابرکت بنائے۔ آمین۔ خاکسار شیخ صلاح الدین وکیل المال تحریک جدید قادیان

اعلان نکاح

خاکسار نے مورخہ ٢٨/٧ بعد نماز جمعہ مکرم کے۔ پی عبدالرحیم کی بیٹی عزیزہ عصمت بوی سکنہ پینگاڈی کا نکاح ہمراہ مکرم وی۔ پی رشید احمد ابن مکرم ایم۔ سی محمد صاحب کوڈیا کنور سے بعوض ./٣٠٠٠ تین ہزار روپے حق مہر مسجد احمدیہ کوڈیا کنور میں پڑھایا۔ اس خوشی میں مکرم کے۔ پی عبدالرحیم صاحب آف پینگاڈی نے ./٥ روپے نشر و اشاعت کے لئے اور ./٥ روپے اعانت بدر کے لئے ادا فرمائے ہیں۔ خاکسار یو ابوبکر معلم وقف جدید کوڈیا کنور۔

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے خاکسارہ کو بچہ عطا کیا ہے۔ عزیز موصوف مکرم شمیر الدین صاحب مرحوم آف تارا کوٹ کا پوتا اور مکرم سید فضل عمر صاحب مبلغ سلسلہ کا پہلا نواسہ ہے۔ احباب جماعت عزیز موصوف کی صحت و درازی عمر اور خادم دین ہونے کے لئے۔ اسی طرح میرے والدین اکثر بیمار رہتے ہیں۔ اور مختلف پریشانیوں میں مبتلا رہتے ہیں پریشانیوں کی دوری اور صحت و تندرستی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

خاکسارہ سیدہ امۃ الشکور بنت مکرم مولوی سید فضل عمر صاحب
مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ بمقام سونگڑہ اڑیسہ

درویش فنڈ کے متعلق

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں :-

"دراصل قادیان کو آباد رکھنا ساری جماعت کا فرض ہے۔ لیکن تقدیر الٰہی کے ماتحت ایک حصہ کو قادیان سے نکلنا پڑا۔ اور دوسرے حصہ کو یہ سعادت نصیب ہوئی کہ وہ موجودہ حالات میں قادیان میں ٹھہر کر خدمتِ دین بجالاویں۔ پس دوسروں کا فرض ہے کہ وہ اپنے بھائیوں کی خدمت اور آرام کا خیال رکھیں۔ اور انہیں کم از کم ایسی مالی پریشانیوں سے بچائیں جو توجہ کے انتشار کا باعث ہو۔ حقیقتاً ہم پر درویشوں کا یہ احسان ہے کہ وہ بھاری قربانی کرکے قادیان میں ہماری نمائندگی کر رہے ہیں۔ پس یہ امداد ہرگز صدقہ وخیرات کے رنگ میں نہیں بلکہ ایک محبت کا تحفہ ہے۔ جو شکر اور قدر دانی کے رنگ میں ہم یا ہندوستانی دوست درویشوں کی خدمت میں پیش کرتے ہیں۔"

زکوٰۃ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس صاحبِ مال نے اپنے مال سے زکوٰۃ ادا نہ کی ہوگی۔ اُس کے مال کو جہنم کی آگ پر گرم کیا جائے گا پھر اس کی تختیاں بنا کر ان کے ذریعہ سے اس کے پہلوؤں پر داغ دیا جائے گا۔ یہاں تک کہ خدا تعالیٰ اپنے بندوں کے درمیان اس دن فیصلہ کرے گا۔ کہ جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہے۔ پھر اس سزا کے بعد غور کرے گا کہ آیا اس کو (اب دوسرے اعمال کے لحاظ سے) جنت میں داخل کیا جائے یا جہنم میں۔

شادی فنڈ

صدر انجمن احمدیہ کے بجٹ میں ایک مد "شادی فنڈ" کی قائم ہے۔ جس میں سے درویشوں کے بچوں کی شادیوں کے مواقع پر امداد دی جاتی ہے۔ اِس فنڈ کو اِس وقت مضبوط کرنے کی ضرورت ہے۔ کیونکہ خدا کے فضل سے درویشوں کے تقریباً دوسو بچے (لڑکے۔ لڑکیاں) اِس وقت شادی کے قابل ہیں۔

بعض مخلص احباب نے اِس فنڈ میں بہت ہی قابلِ قدر تعاون دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اُن کو جزائے خیر بخشے۔ احبابِ جماعت سے درخواست ہے کہ وہ خوشیوں کے مواقع پر اپنے درویش بھائیوں کے بچوں کی شادیوں کے لئے حسبِ حالات رقوم مد "شادی فنڈ" میں ارسال کرتے رہیں۔

ناظر بیت المال آمد۔ قادیان

منظوری انتخاب صدر جماعت احمدیہ جموں

مکرم بابو محمد یوسف صاحب کے انتخاب بطور صدر جماعت احمدیہ جموں کی آئندہ تین سال کے لئے یعنی ۳۰ اپریل سنہ ۱۹۸۰ء تک نظارت ہذا کی طرف سے منظوری دی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو بہترین خدمتِ سلسلہ کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ آمین ؛

ناظر اعلیٰ قادیان

اعلانِ نکاح

محترم حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے مورخہ ۸/۹ کو بعد نمازِ عصر مسجد مبارک میں مکرم ناصر احمد صاحب ابن مکرم حاجی عبدالمجید صاحب آف پکوڑ ضلع سنتھال پرگنہ کا نکاح ہمراہ سیدہ زینت آراء بنت مکرم سید عبدالجبار صاحب صدر جماعت مونگیر سے مبلغ چھ ہزار روپے حق مہر پر پڑھایا۔ اس خوشی میں مکرم سید عبدالجبار صاحب نے مبلغ تیس روپے مندرجہ ذیل مدات میں ادا فرمائے ہیں۔ نشر واشاعت ۱۰/- شکرانہ فنڈ ۶/- شادی فنڈ ۸/- اعانت بدر ۶/- ۔ اسی طرح مکرم حاجی عبدالمجید صاحب نے مبلغ ۳۰/- روپے مندرجہ بالا مدات میں ادا فرمائے۔ احباب دعا فرمادیں اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو فریقین کے لئے باعثِ برکت کرے۔ اور مثمر بثمراتِ حسنہ کرے۔ آمین ؛

خاکسار:- عبدالرشید ضیاء مبلغ سلسلہ بھاگلپور (نزیل قادیان)

نصاب دینی امتحان خدام و اطفال بابت سال ۷۸ء

مجالسِ خدام الاحمدیہ بھارت کی سہولت اور توجہ کے لئے نصاب دینی امتحان خدام و اطفال ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ خدام کا امتحان مورخہ ۲۴ ستمبر ۷۸ء بروز اتوار منعقد ہوگا۔ اُمید ہے کہ خدام زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت فرمائیں گے

صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان۔

نصاب امتحان خدام الاحمدیہ بھارت

(۱) قرآن مجید :- ترجمہ : پہلا پارہ ابتدائی سات رکوع۔
حفظ : سورۂ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات۔ اور آخری پارہ کی آخری تین سورتیں مع ترجمہ ؛

(۲) نماز : باترجمہ مکمل ؛

(۳) حدیث : چہل حدیث مکمل باترجمہ حفظ کرنا ہے ؛

(۴) کتب : (۱) کتاب "دینی معلومات" ابتدائی نصف حصہ ؛
(۲) کتاب "فتحِ اسلام" تصنیف حضرت مسیح موعود علیہ السلام (مکمل)

نصاب امتحان اطفال الاحمدیہ بھارت

(۱) کلمۂ طیبہ زبانی یاد کرنا ؛
(۲) اسلام کے پانچ بنیادی ارکان یاد کرنا ؛
(۳) مجلس کا عہد یاد کرنا ؛
(۴) نماز بغیر ترجمہ اور نیتِ نماز یاد کرنا ؛
(۵) طریقِ وضو ؛
(۶) مسجد میں داخل ہونے اور باہر نکلنے کی دعا یاد کرنا ؛
(۷) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم مبارک اور آپؐ کے خلفاء کے اسماء مبارک یاد کرنا ؛
(۸) حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپؑ کے خلفاء کے نام یاد کرنا ؛

جملہ قائدین مجالس خدام الاحمدیہ بھارت کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ فوراً اپنی اپنی مجلس کا چندہ اجتماع ارسال فرمائیں تاکہ اجتماع کے انتظام کو آخری شکل دی جاسکے ؛ (مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

VARIETY
CHAPPAL PRODUCTS KANPUR.
PHONES:- 52325 / 52686 P.P.
ویرائٹی
پائیدار بہترین ڈیزائن پر لیدر سول اور ربڑ شیٹ کے سینڈل، زنانہ و مردانہ چپلوں کا واحد مرکز ہے
چپل پروڈکٹس
۴۲/۲۹ مکھنیا بازار۔ کانپور۔

ہر قسم اور ہر ماڈل کی
موٹر کار۔ موٹر سائیکل۔ سکوٹرس کی خرید و فروخت اور تبادلہ کے لئے "آٹو ونگس" کی خدمات حاصل فرمائیے!
AUTOWINGS,
32, SECOND MAIN ROAD,
C.I.T. COLONY,
MADRAS — 600004.
PHONE NO. 76360.
آٹو ونگس

سالانہ اجتماع مجلس خدّام الاحمدیّہ مرکزیّہ

انشاء اللہ مورخہ ۵-۶ر اکتوبر ۷۸ء کو منعقد ہوگا

انشاء اللہ امسال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع مورخہ ۵-۶ر اکتوبر ۷۸ء بروز جمعرات و جمعۃ المبارک منعقد ہوگا۔ قائدین مجالس خدام الاحمدیہ بھارت مندرجہ ذیل اُمور کی طرف خاص توجّہ دیں تاکہ قبل از وقت اجتماع کی پوری تیاری کی جاسکے۔

(الف) جملہ مجالس خدام الاحمدیہ بھارت چندہ اجتماع جلد از جلد مرکز میں ارسال فرمائیں۔ تاکہ اجتماع کے اخراجات کا اندازہ لگایا جاسکے۔

(ب) قائدین حضرات اجتماع میں شرکت کے لئے اپنے اپنے نمایندے بھجوانے کی ابھی سے تیاری شروع کردیں۔

(ج) اجتماع سے قبل اپنی اپنی مجالس کی رپورٹ بھی مرکز میں ارسال فرمائیں۔ تاکہ اجتماع کے موقعہ پر کارگزاری کا جائزہ لیا جاسکے۔

(د) نمایندگانِ مجالس کا مورخہ ۴ر اکتوبر کی شام تک مرکز میں پہنچ جانا ضروری ہے۔

دِینی امتحان

جیسا کہ متعدد بار اخبار بدر کے ذریعہ مطلع کیا جاچکا ہے کہ خُدّام کے علمی و تربیتی اُمور کو مدِنظر رکھتے ہوئے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے امسال سے دینی امتحان کا سلسلہ بھی جاری کیا ہے۔ اور بذریعہ سرکلر مجالس کو قبل از وقت اس سے آگاہ بھی کیا جاچکا ہے۔ اور جن جن مجالس نے نصاب سے متعلق کتب منگوائی ہیں انہیں بھیجی بھی جاچکی ہیں۔ اور مزید بھیجی جارہی ہیں۔ لہذا قائدین حضرات مندرجہ ذیل اُمور کی طرف خاص توجّہ دیں:-

(الف) دینی امتحان برائے خدام و اطفال مورخہ ۲۴ر ستمبر بروز اتوار ہوگا۔

(ب) امتحان میں جملہ خدام و اطفال کی شرکت ضروری ہے۔

(ج) خُدّام کے لئے سوال کا پرچہ مرکز سے مقررہ تاریخ سے قبل ارسال کردیا جائے گا۔

(د) بعد امتحان ۲۵ر ستمبر کو جملہ پرچہ جات بذریعہ رجسٹری مرکز میں بھجوا دیئے جائیں تاکہ اجتماع سے قبل پرچہ جات چیک ہوسکیں۔ اور نتائج کا اعلان کیا جاسکے۔

(ھ) اُردو۔ انگریزی۔ ہندی۔ بنگالی۔ اُڑیہ۔ ملیالم میں جوابات تحریر کئے جاسکتے ہیں۔

(و) اطفال کا امتحان چونکہ زبانی ہوگا لہذا قائدین حضرات اپنی اپنی سہولت کے پیشِ نظر اس کا انتظام فرمالیں۔ اور بعد امتحان اطفال کے نمبرات سے آگاہ فرمائیں۔ تاکہ نتائج کا اعلان کیا جاسکے۔ کُل نمبرات ۱۰۰ ہوں گے ؂

صدر مجلس خُدّام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان

مکرم مولوی محمد حفیظ صاحب بقاپوری کے لئے درخواستِ دُعا

مکرم مولوی محمد حفیظ صاحب بقاپوری (ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ و ایڈیٹر بدر) کوئی نصف ماہ سے مشن ہسپتال لدھیانہ میں تشخیصِ مرض و علاج کے لئے تشریف لے گئے ہوئے ہیں۔ وہاں اُن کے فرزند عزیز ڈاکٹر عبدالرشید صاحب بدر ایم بی بی ایس بھی ملازمت میں ہیں۔ بہت سے ڈاکٹروں کے معائنہ کے بعد جناب ڈاکٹر شاؤنگی نیورو سرجن کے سپرد یہ کیس کیا گیا۔ جو کہ بہت پیچیدہ پایا گیا۔ ڈاکٹر صاحب موصوف کی تشخیص کے مطابق کمر کے نچلے حصّہ میں حرام مغز میں دباؤ پڑ رہا ہے۔ اور ان کے مشورہ کے مطابق ۱۳ر ستمبر کو ریڑھ کی ہڈّی کا میجر اپریشن ہوگا۔ ہسپتال میں پندرہ دِن گزارنے کے بعد گھر آکر بستر میں چار ماہ آرام کرنا ہوگا۔

احباب مولوی صاحب جیسے نہایت مفید خادم سلسلہ کے لئے خاص طور پر دُعا فرماتے رہیں کہ اپریشن کامیاب ہو۔ اور اللہ تعالیٰ آپ کی صحت و عمر میں برکت دے۔ اور آپ کو تادیر مزید خدمتِ سلسلہ کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ؂

خاکسار: ملک صلاح الدین قائم مقام ایڈیٹر مقامی قادیان۔

ہفتہ تحریکِ جدید (۲۰ تا ۲۶ ستمبر ۷۸ء)

تحریک جدید کا سال ۳۱ر اکتوبر کو ختم ہو رہا ہے۔ ہفتہ تحریکِ جدید منانے کے لئے مورخہ ۲۰ر تا ۲۶ر ستمبر ۱۹۷۸ء کی تاریخیں مقرر کی گئی ہیں۔ لہذا گذارش خدمت ہے کہ امراء و صدر صاحبان، مبلغین و معلمینِ کرام اپنی اپنی جماعتوں میں اس بارے میں جلسے منعقد فرمائیں۔ اور مندرجہ ذیل امور کو مدِنظر رکھیں:-

(۱) - احباب اِس اختتام پذیر ہونے والے سال کی قابلِ ادا رقوم پُوری ادا کردیں۔

(۲) - اس سے پہلے کے بقایادار اپنے بقایوں کی ادائیگی بھی کردیں۔

(۳) - جو احباب اِس مبارک تحریک میں شامل نہ ہوں، اُن کو بھی شامل کیا جائے۔

(۴) - تمام افرادِ جماعت سے نئے سال کا وعدہ معہ اضافہ حاصل کیا جائے۔

نوٹ:- جن جماعتوں میں باقاعدہ سیکرٹری تحریکِ جدید کام کر رہے ہیں اُن سے درخواست ہے کہ وہ اس ہفتہ کی رپورٹ دفتر وکیل المال تحریکِ جدید میں ارسال کریں ؂

وکیل المال تحریکِ جدید قادیان

پروگرام دورہ مکرم مولوی عبدالحلیم صاحب بطور انسپکٹر تحریکِ جدید

جملہ جماعت ہائے احمدیہ اُڑیسہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ انسپکٹر صاحب تحریکِ جدید مورخہ ۱۵ ۹/۷۸ سے مندرجہ ذیل پروگرام کے مطابق پڑتال حسابات و وصولی چندہ تحریکِ جدید کے سلسلہ میں دَورہ فرما رہے ہیں۔ موصوف اس دَورہ میں نئے سال کا بجٹ بھی مرتب کریں گے۔ امید ہے کہ جملہ عہدیدارانِ جماعت و معلمین موصوف سے کماحقّہ، تعاون فرمائیں گے۔ (وکیل المال تحریکِ جدید قادیان)

نام جماعت	تاریخ رسیدگی	قیام	تاریخ روانگی	نام جماعت	تاریخ رسیدگی	قیام	تاریخ روانگی
بھوبھنیشور	۱۵ ۹/۷۸	۲	۱۷ ۹/۷۸	تالبر کوٹ	۴ ۱۰/۷۸	۱	۵ ۱۰/۷۸
مانیکا گوڈہ	۱۷/۹	۱	۱۸	کٹک	۵	۱	۶
نیاگڑھ	۱۸	۱	۱۹	کیندرہ پاڑہ	۶	۱	۷
رنگاؤں	۱۹	۱	۲۰	سونگھڑہ ومضافات	۷	۳	۱۰
کیرنگ	۲۰	۴	۲۴	بھدرک	۱۰	۲	۱۲
خوردہ	۲۴	۱	۲۵	سورو	۱۲	۱	۱۳
چودوار	۲۵	۱	۲۶	راول کلہ	۱۳	۲	۱۵
کوٹ پلہ	۲۶	۱	۲۷	جھارسونگھڑہ	۱۵	۲	۱۷
پنکال	۲۷	۳	۳۰	سنبل پُور	۱۷	۱	۱۸
کرڈاپلی	۳۰/۹	۳	۳ ۱۰/۷۸	لبسنہ پردہ	۱۹	۱	۲۰
ارکھ پٹنہ	۳/۱۰	۱	۴	کٹک	۲۱ ۱۰/۷۸	-	-

خط و کتابت کرتے ہوئے خریداری نمبر کا حوالہ ضرور دیجئے

ضروری اعلان

امراء و صدر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ ہندوستان کی خدمت میں درخواست ہے کہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے دینی امتحان منعقدہ ۲۴ر ستمبر ۷۸ء بروز اتوار کے لئے پرچہ جات بھجوائے جارہے ہیں از راہ کرم اپنی نگرانی میں جملہ خدام کا امتحان لے کر پرچہ جات دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیّہ قادیان میں بھجوانے کا انتظام فرمائیں ؂

(صدر مجلس خُدّام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان)